اشرف النبیین

شرح اردو

قصص النبیین

مترجم: مولانا شمشاد صاحب قاسمی

2

باهتمام — وقار علی بن مختار علی

مکتبہ تھانوی دیوبند

اشرف النبیین

شرح اردو

قصص النبیین

حصہ دوم

مترجم

مولانا شمشاد صاحب قاسمی

باہتمام:........ وقار علی بن مختار علی

مکتبہ تھانوی دیوبند ضلع سہارنپور

بیادگار

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رح

نام کتاب.............اشرف النبیین شرح اردو قصص النبیین

مترجم.............مولانا شمشاد صاحب قاسمی۔

ناشر.............مکتبہ تھانوی دیوبند

باھتمام.............وقار علی بن مختار علی

مطبع.............تھانوی آفسیٹ پرنٹرس

کتابت.............معین الدین پورنوی، دیوبند

سن طباعت.............سنہ ۲۰۰۹ء

ملنے کے پتے

مکتبہ تھانوی دیوبند .... مکتبہ الرشید دیوبند

فاران کمپنی دیوبند

فہرست کتب مفت طلب فرمائیں
Maktaba -e- Thanvi Deoband
Visit us at: www.maktabathanvi.com
E mail: books@maktabathanvi.com
Phone-No 01336 222053(O) 222891 (FAx) 222891

بسم اللہ الرحمن الرحیم

القِصَّةُ الأولىٰ
پہلا قصّہ
سَفِينَةُ نُوحٍ
حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی
بَعْدَ آدم ــــ حضرت آدمؑ کے بعد

مفردات سَفِينَةٌ، جمع: سُفُنٌ، کشتی۔ بَارَكَ، مُبَارَكَةً (مفاعلة) برکت دینا، بابرکت بنانا۔ ذُرِّيَّةٌ، جمع: ذُرِّيَّاتٌ، اولاد، نسل۔ رِجَالٌ، واحد، رَجُلٌ، مرد۔ اِنْتَشَرَتْ انتشر، اِنتشاراً (افتعال) پھیلنا، منتشر ہونا۔ كَثُرَتْ، كَثُرَ كَثْرَةً، زیادہ ہونا۔ رَجَعَ رُجُوعًا (ض) واپس ہونا، لوٹنا، أَوْلَادٌ، واحد: وَلَدٌ، اولاد، بیٹے۔ تَعَجَّبَ تَعَجُّبًا (تفعل) تعجب میں پڑنا۔ قُرىً، واحد: قَرْيَةٌ، گاؤں، بستی۔ بَنَوْا، بَنَىٰ بِنَاءً (ض) تعمیر کرنا، بنانا۔ يَحْرُثُونَ، حَرَثَ حَرْثًا (ن)، ہل چلانا، کھیتی کرنا۔

یَزْرَعُوْنَ، زَرَعَ زَرْعًا (ف) کھیتی کرنا۔ یَعِیْشُوْنَ، عاشَ عَیْشًا (ض) رہنا، زندگی گذارنا۔ یَعْبُدُوْنَ، عَبَدَ عِبَادَۃً (ن) عبادت کرنا، پرستش کرنا۔ لَایُشْرِکُوْنَ، أَشْرَکَ إِشْرَاکًا (افعال) شریک ٹھہرانا، شریک کرنا، شرک میں مبتلا ہونا۔ أُمَّۃٌ، جمع: أُمَمٌ، قوم، ملت۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد (نسل) میں برکت عطا فرمائی، پس ان میں بہت سے مرد اور عورتیں ہوئیں، اور حضرت آدمؑ کی اولاد پھیل کر بہت زیادہ ہوگئی، اگر حضرت آدم لوٹ کر آتے اور اپنی اولاد کو دیکھتے تو (ان کو) پہچان نہ پاتے اور اگر ان سے کہا جاتا کہ یہ آپ کی اولاد ہے اے حضرت آدمؑ! تو وہ بہت تعجب کرتے، اور کہتے: سبحان اللہ، یہ سب میری اولاد ہے؟ یہ سب میری ذریت ہے، حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد کے بہت سارے گاؤں (بستیاں) تھے اور انہوں نے بہت ساری عمارتیں بنائی تھیں اور وہ لوگ زمین میں ہل چلاکر کھیتی کرتے اور زندگی گذارتے تھے اور لوگ اپنے باپ حضرت آدمؑ کے دین پر تھے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتے تھے، اور تمام لوگ ایک ہی امت (قوم) کی شکل میں تھے ان کے باپ حضرت آدم علیہ السلام اور ان کا رب اللہ تھا۔

حَسَدُ الشَّيْطَان ـ شیطان کا حسد

مفردات كَيْفَ، کیسے۔ يَرْضَى، رَضِيَ رِضىً (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔ لَا يَزَالُ، ہمیشہ کسی کام کو کرتے رہنا۔ لَا يَخْتَلِفُونَ اِخْتَلَفَ اِخْتِلَافًا (افتعال) اختلاف کرنا۔ لَمْ يَسْجُدْ سَجَدَ سُجُودًا (ن) سجدہ کرنا۔ طَرَدَ طَرْدًا (ن) دھتکارنا، جھڑکنا لَعَنَ لَعْنًا (ف) لعنت کرنا، رحمت سے محروم کرنا۔ لَا يَنْتَقِمُ، اِنْتَقَمَ اِنْتِقَامًا (افتعال) بدلہ لینا، انتقام لینا۔ النَّارُ، جہنم، آگ۔ لَابُدَّ اَنْ كَذَا، یہ ضرور ہوگا، یہ یقیناً ہوگا۔

ترجمہ لیکن ابلیس اور اس کی ذریت اس سے کیسے راضی ہوسکتی تھی؟ کیا لوگ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہیں گے؟ کیا لوگ ہمیشہ ایک امت بن کر رہیں گے آپس میں اختلاف نہیں کریں گے؟ ہرگز یہ نہیں ہوسکتا! یہ ہرگز نہیں ہوسکتا! کیا آدم کی اولاد جنت میں جائے گی اور ابلیس اور اس کی ذریت آگ (جہنم) میں داخل ہوگی؟ یہ ہرگز نہیں ہوسکتا! یہ ہرگز نہیں ہوسکتا! بلاشبہ اس نے (ابلیس نے) حضرت آدم کو سجدہ نہیں کیا اسی لیے اللہ تعالیٰ نے اس کو دھتکار دیا اور اس پر لعنت کی (اس کو رحمت سے محروم کر دیا) کیا وہ (ابلیس) آدم کی اولاد سے بدلہ (انتقام) نہیں لے گا تاکہ وہ سب اس (ابلیس) کے ساتھ جہنم میں جائیں گے؟ ایسا ضرور ہوگا، ایسا یقیناً ہوگا۔

فِكْرَةُ الشَّيْطَانِ

شیطان کی سوچ (غور وفکر)

مفردات يَدْعُو دَعَا دَعْوَةً ودُعَاءً (ن) بلانا، دعوت دینا۔ اَلْأَصْنَام، واحد: صَنَمٌ، بت۔ أَبَدًا، کبھی بھی۔ يَعْرِفُ عَرَفَ مَعْرِفَةً (ض) جاننا، پہچاننا۔ لَا يَغْفِرُ، غَفَرَ غُفْرَانًا، (ض) مغفرت کرنا، معاف کرنا۔ أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ اَلطَّرِيْقُ، جمع: طُرُقٌ، راستہ۔ شَتَمَ شَتْمًا (ض) برا بھلا کہنا، گالی دینا۔ رَجِيْمٌ، ملعون، دھتکارا ہوا۔ خَبِيْثٌ، جمع: خُبَثَاءُ، برا، کمینہ۔

ترجمہ شیطان کو یہ خیال آیا کہ لوگوں کو بتوں کی عبادت کی دعوت دے تاکہ وہ سب جہنم میں داخل ہو جائیں، اور جنت میں کبھی بھی (کسی طرح) داخل نہ ہو سکیں، شیطان جانتا تھا کہ اللہ تعالیٰ شرک کو معاف نہیں کرے گا اور اس کے علاوہ ہر چیز کو معاف کر دے گا اگر وہ چاہے، چنانچہ شیطان نے لوگوں کو شرک کی دعوت دینے کا ارادہ کیا، تاکہ وہ جنت میں کبھی بھی داخل نہ ہو سکیں، لیکن اس کا راستہ کیا ہوگا؟ جبکہ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کر رہے تھے، اس لیے کہ اگر وہ لوگوں کے پاس جا کر یہ کہے کہ: تم لوگ بتوں کی عبادت کرو اور اللہ کی عبادت نہ کرو تو لوگ اس کو برا بھلا کہیں گے اور اس کو

ماریں گے، اور کہیں گے: اللہ کی پناہ! کیا ہم اپنے رب کے ساتھ شرک کریں؟ کیا ہم بتوں کی عبادت کریں؟ بے شک تو شیطان ملعون ہے! بلاشبہ تو شیطان خبیث ہے۔

حِيلَةُ الشَّيْطَانِ ـــ شیطان کا حیلہ (تدبیر)

مفردات حِيلَةٌ، جمع: حِيَلٌ حیلہ، تدبیر، بہانا۔ رُؤُوسٌ، واحد: رَأْسٌ، سر۔ يَخَافُونَ، خَافَ خَوْفًا (س) ڈرنا، خوف کرنا۔ لَيْلًا وَنَهَارًا، دن رات، شب و روز۔ يُحِبُّونَ أَحَبَّ إِحْبَابًا (افعال) محبت کرنا، چاہنا۔ يَسْتَجِيبُ، اِسْتَجَابَ اِسْتِجَابَةً (استفعال) قبول کرنا، ماننا۔ يُعَظِّمُونَ، عَظَّمَ تَعْظِيمًا (تفعیل) تعظیم کرنا، احترام کرنا۔ جَيِّدًا، اچھی طرح۔ اِنْتَقَلُوا، اِنْتَقَلَ اِنْتِقَالًا (افتعال) منتقل ہونا۔ أَوْلِيَاءُ، واحد: وَلِيٌّ، دوست، قریبی۔ أَجَابَ إِجَابَةً (افعال) قبول کرنا، جواب دینا۔ أَعْطَى، إِعْطَاءً (افعال) دینا، نوازنا۔

ترجمہ لیکن شیطان کو ایک دروازہ مل گیا جس سے وہ لوگوں کے دل و دماغ میں گھس سکتا تھا، بہت سے لوگ اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے اور دن رات اس کی عبادت کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کا بکثرت ذکر کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے محبت کرتے تھے، اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت کرتے تھے اور ان کی دعاؤں کو قبول کرتا تھا، لوگ

بھی ان کو چاہتے تھے اور ان کی تعظیم کرتے تھے، شیطان اس کو اچھی طرح جانتا تھا، جبکہ ان لوگوں کی موت واقع ہو چکی تھی اور اللہ کی رحمت میں منتقل ہو چکے تھے، شیطان لوگوں کے پاس گیا اور ان کے گذرے ہوئے لوگوں کا تذکرہ کیا اور کہا: فلاں، فلاں آدمی کا مقام تمہارے یہاں کیسا تھا؟ لوگوں نے کہا: سبحان اللہ! یہ اللہ والے اور اللہ تعالیٰ کے دوست تھے، وہ لوگ جب دعا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ ان کی دعاؤں کو قبول کرتا تھا اور جب وہ لوگ درخواست کرتے تھے تو وہ ان کو عطا فرماتا تھا۔

صُوَرُ الصَّالِحِيْنَ
نیک لوگوں کی تصویریں

صُوَرٌ، واحد: صُوْرَةٌ تصویریں، عکس۔ الصَّالِحِيْنَ، واحد: الصَّالِحُ۔ نیک لوگ۔ حُزْنٌ، جمع: أَحْزَانٌ، غم۔ اِشْتِيَاقٌ، شوق، محبت۔ اِعْمَلُوْا، عَمِلَ عملاً (س) بنانا۔ أُعْجِبَ إِعْجَابًا (افعال) پسند آنا۔ صَوِّرُوْا، صَوَّرَ تَصْوِيْرًا، تصویر بنانا، صورت بنانا۔ ذَكِّرُوْا، ذَكَرَ ذِكْرًا (ن) یاد کرنا۔

ترجمہ شیطان نے کہا: ان لوگوں کے واسطے تمہارے اندر کتنا غم ہے؟ لوگوں نے جواب دیا بہت زیادہ، شیطان بولا: تمہارے اندر ان لوگوں کی کتنی محبت اور شوق ہے؟ لوگوں نے کہا: بے حد، شیطان نے کہا: تم لوگ روزانہ ان کو کیوں

نہیں دیکھتے ہو؟ لوگوں نے کہا: اس کا راستہ کیا ہے؟ حالانکہ وہ لوگ تو وفات پاچکے ہیں، شیطان بولا: تم لوگ ان کی صورتیں بنالو اور روزانہ صبح ان کو دیکھا کرو، لوگوں کو ابلیس کی رائے پسند آگئی اور ان لوگوں نے نیک لوگوں کی تصویریں (صورتیں) بنالیں اور روزانہ ان صورتوں کو دیکھا کرتے تھے، اور جب ان کو دیکھتے تھے تو وہ لوگ (گذرے ہوئے) نیک لوگوں کو یاد کرتے تھے۔

مِنَ الصُّوَرِ اِلَى التَّمَاثِيلِ

صورتوں سے مورتیوں تک (مجسموں تک)

مفردات اَلتِّمْثَالُ، جمع: تَمَاثِيلُ، مورتی، مجسمہ۔ اِنْتَقَلُوْا اِنْتَقَلَ اِنْتِقَالاً (انفعال) منتقل ہونا۔ وَضَعُوا، وَضَعَ وَضْعًا (ف) رکھنا، ڈالنا۔ بُيُوتٌ، واحد: بَيْتٌ، گھروں۔ يَعْبُدُوْنَ عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا۔ لَا يُشْرِكُوْنَ، اَشْرَكَ اِشْرَاكًا، (افعال) شرک کرنا، شریک ٹھہرانا۔ لَا تَنْفَعُ، نَفَعَ نَفْعًا (ف) فائدہ پہنچانا، نفع پہنچانا۔ لَا تَضُرُّ، ضَرَّ ضَرًّا (ن) نقصان پہنچانا۔ لَا تَرْزُقُ، رَزَقَ رِزْقًا (ن) رزق دینا، روزی دینا۔ يَتَبَرَّكُوْنَ، تَبَرَّكَ تَبَرُّكًا، (تفعل) برکت حاصل کرنا۔ سَمَّوْا، سَمّٰى تَسْمِيَةً (تفعیل) نام رکھنا۔

ترجمہ اور وہ لوگ صورتوں سے مجسموں تک آپہنچے، اور انہوں نے اپنے گھروں اور مسجدوں میں رکھ دیا، اور

وہ لوگ اللہ تعالیٰ کی ہی عبادت کیا کرتے تھے اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے، اور وہ لوگ یہ جانتے تھے کہ یہ نیک لوگوں کے مجسمے ہیں اور یہ بھی جانتے تھے کہ یہ ایک پتھر ہے نہ تو ان کو نفع پہنچا سکتے ہیں، اور نہ ہی ان کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، نیز نہ تو ان کو روزی دے سکتے ہیں، لیکن وہ لوگ ان سے برکت حاصل کیا کرتے تھے اور ان کی تعظیم کیا کرتے تھے اس لیے کہ یہ نیک لوگوں کی مورتیاں تھیں، ان میں ان مورتیوں کی کثرت ہو گئی، اور ان کی تعظیم میں بھی زیادتی ہو گئی جب ان میں کوئی نیک آدمی وفات پا جاتا تو لوگ اس کا ایک مجسمہ بنا لیتے اور اس کو اسی کے نام سے پکارتے۔

مِنَ التَّمَاثِيلِ إِلَى الْأَصْنَام

مجسموں سے بتوں تک

مفردات مَضٰی مُضِيًّا (ض) گذرنا۔ يَتَبَرَّكُونَ تَبَرَّكَ تَبَرُّكًا، (تفعل) برکت حاصل کرنا۔ رَأَوْا، رَأَى رُؤْيَةً (ف) دیکھنا۔ يُعَظِّمُونَ، عَظَّمَ تَعْظِيمًا (تفعیل) تعظیم کرنا، عظمت دینا۔ يُقَبِّلُونَ، قَبَّلَ تَقْبِيلًا (تفعیل) بوسہ دینا، چومنا۔ يَلْمِسُونَ، لَمَسَ لَمْسًا (ض، ن) چھونا۔ يَخْفِضُونَ، خَفَضَ خَفْضًا (ض) جھکانا، پست کرنا۔ رُؤُوسُ، واحد: رَأْسٌ، سر۔ يَرْكَعُونَ، رَكَعَ رُكُوعًا (ف) جھکنا، رکوع کرنا۔ زَادَ زِيَادَةً (ض) زیادہ کرنا، اضافہ کرنا۔ يَسْأَلُونَ، سَأَلَ

سُؤَالًا (ف) مانگنا۔ یَذْبَحُوْنَ، ذَبَحَ ذَبْحًا (ف) ذبح کرنا، قربانی کرنا۔ الْأَصْنَامُ، واحد: صَنَمٌ، بت۔ آلِهَةٌ، واحد إِلٰهٌ، معبود، خدا۔ صَارَ صَيْرُوْرَةً (ض) ہونا۔

ترجمہ یہ لوگ گذر گئے (انتقال کر گئے) اور ان کی اولاد (فرزندوں) نے اپنے باپ دادوں کو ان سے برکت حاصل کرتے ہوئے دیکھا تھا، نیز انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کو ان کی بہت زیادہ تعظیم کرتے ہوئے دیکھا تھا، یہ ان کو دیکھتے تھے کہ وہ ان مورتیوں (مجسموں) کو بوسہ دیتے ہیں، ان کو چھوتے ہیں، اور ان کے پاس دعائیں مانگتے ہیں، نیز ان کو دیکھتے تھے کہ وہ (باپ دادا) اپنے سروں کو جھکاتے ہیں اور ان کے پاس رکوع کرتے ہیں، چنانچہ ان کے فرزندوں نے اپنے باپ دادوں کے مقابلے میں کچھ اضافہ کر دیا اور یہ لوگ ان کے سامنے سجدہ کرنے لگے، ان سے مانگنے لگے اور ان کے واسطے قربانی کرنے لگے، اور اس طرح یہ بت معبود بن گئے اور لوگ ان کی اسی طرح عبادت کرنے لگے جس طرح وہ اس سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کرتے تھے اور اُن میں اِن معبودوں کی کثرت ہوگئی، یہ وُدّ ہے، وہ سُوَاع ہے، یہ یَغُوث ہے، وہ یَعُوق ہے اور یہ نَسر ہے۔

غَضَبُ اللّٰہ ــــ اللہ تعالیٰ کا غضب

مفردات غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، غضب ناک ہونا، برہم ہونا۔ لَعَنَ لَعْنًا (ف) لعنت بھیجنا۔ خَلَقَ خَلْقًا (ن) پیدا کرنا۔ یَرْزُقُ. رَزَقَ رِزْقًا (ن) رزق دینا، روزی عطا کرنا۔ یَمْشُوْنَ مَشٰی مَشْیًا (ض) چلنا۔ یَکْفُرُوْنَ، کَفَرَ کُفْرًا (ن) انکار کرنا، کفر کرنا۔ حَبَسَ حَبْسًا (ض) روکنا۔ اَلْمَطَرُ. جمع: اَلْاَمْطَارُ، بارش۔ ضَیَّقَ تَضْیِیْقًا (تفعیل) تنگ کرنا، تنگی ڈالنا۔ قَلَّ قِلَّۃً (ض) کم ہونا۔ اَلْحَرْثُ، کھیتی، پیداوار۔ مَا عَقَلُوْا، عَقَلَ عَقْلًا (ض) سمجھنا۔ مَا تَابُوْا، تَابَ تَوْبَۃً (ن) توبہ کرنا، تائب ہونا۔ رِزْقٌ، جمع: اَرْزَاقٌ، روزی، رزق۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ کو لوگوں پر انتہائی زیادہ غصہ آیا اور ان پر لعنت فرمائی، کیوں نہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر غصہ ہوتے اور کیوں نہ ان پر لعنت فرماتے؟ کیا اسی لیے ان کو رزق دیتے تھے؟ کہ وہ اللہ کی زمین پر چلیں اور اللہ تعالیٰ کی ہی ناشکری کریں (انکار کریں)؟ نیز اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا رزق کھاتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کریں؟ بے شک یہ بہت بڑا ظلم ہے، بلاشبہ یہ بہت بڑا ظلم ہے، اللہ تعالیٰ کو لوگوں پر غصہ آگیا، اور بارش کو روک لیا، نیز ان پر سختی فرمائی، کھیتی اور نسل میں کمی آگئی، لیکن اس کے باوجود لوگوں کو سمجھ نہیں آئی اور اس کے باوجود لوگوں نے توبہ نہیں کی۔

اَلرَّسُوْلُ ـــــ رسُوْل (پیغمبر)

مفردات اَلرَّسُوْلُ جمع؛ رُسُلٌ، رسول، پیغمبر۔ أَرَادَ إِرَادَةً، (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ يُرْسِلُ أَرْسَلَ إِرْسَالًا، (افعال) بھیجنا۔ يُكَلِّمُ، كَلَّمَ تَكْلِيْمًا (تفعیل) بات کرنا، گفتگو کرنا۔ يَنْصَحُ، نَصَحَ نُصْحًا (ف) نصیحت کرنا۔ لَا يُخَاطِبُ، خَاطَبَ مُخَاطَبَةً (مفاعلة) خطاب کرنا۔ المُلُوكُ، واحد؛ مَلِكٌ، بادشاہ۔ يَقْدِرُ، قَدَرَ قُدْرَةً (ض) قادر ہونا، قدرت رکھنا۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ انہی میں سے ایک آدمی کو ان کے پاس رسول بنا کر بھیجے جو ان سے بات چیت کرے اور ان کو نصیحت کرے۔ بلاشبہ اللہ تعالیٰ نہ تو ایک ایک آدمی سے بات کرتا ہے اور نہ اللہ تعالیٰ ہر ایک سے خطاب کرتا ہے کہ اس سے کہے کہ اس طرح کرو اور ایسا کرو، بے شک بادشاہ ایک ایک فرد سے بات نہیں کیا کرتے اور بلاشبہ بادشاہ ہر ایک شخص کے پاس جا کر اس سے یہ نہیں کہا کرتے کہ: یوں کرو اور اس طرح کرو، حالانکہ بادشاہ عام انسان کی طرح ایک انسان ہوتے ہیں، ہر شخص ان کو دیکھ سکتا ہے اور ان کی بات کو سن سکتا ہے۔ اور کوئی شخص نہ تو اللہ تعالیٰ کو دیکھ سکتا ہے نہ ہی اس کی بات کو سن سکتا ہے اور نہ ہی اس سے گفتگو کر سکتا ہے، اور اس کی وہی شخص طاقت رکھتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ چاہے، پس اللہ تعالیٰ نے لوگوں کے پاس ایک رسول بھیجنے کا ارادہ کیا جو ان

سے بات چیت کرے اور ان کو نصیحت بھی کرے۔

بَشَرٌ أَمْ مَلَكٌ —— انسان یا فرشتہ

مفردات أَمْ، یا۔ مَلَكٌ، جمع: مَلَائِكَةٌ، فرشتہ۔ يَفْهَمُونَ، فَهِمَ فَهْمًا (س) سمجھنا۔ أَهْلٌ، اہل وعیال۔ ذُرِّيَّةٌ جمع: ذُرِّيَّاتٌ، اولاد، نسل۔ لَا تَعْطَشُ، عَطِشَ عَطَشًا، (س) پیاسا ہونا، پیاس لگنا۔ لَا تَجُوعُ، جَاعَ جُوعًا (ن) بھوک لگنا۔ لَا تَمْرَضُ، مَرِضَ مَرَضًا (س) بیمار ہونا۔ يَنْقَطِعُ، اِنْقَطَعَ اِنْقِطَاعًا، (انفعال) ختم ہونا، کٹنا۔ عُذْرٌ، جمع: أَعْذَارٌ، عذر، بہانا۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ یہ رسول (پیغمبر) انسان ہو، اور یہ چاہا کہ وہ لوگوں میں ہی کا ایک فرد ہو، جس کو لوگ پہچانتے ہوں اور اس کی بات کو سمجھتے ہوں، اور جب رسول فرشتہ ہوگا تو لوگ کہیں گے: ہمارا اس سے کیا تعلق! وہ تو فرشتہ ہے اور ہم لوگ انسان ہیں! ہم لوگ کھاتے پیتے ہیں اور ہمارے اہل وعیال اور اولاد ہیں، لہذا کیسے ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں گے؟ اور جب رسول انسان ہوگا تو وہ کہے گا، میں بھی کھاتا پیتا ہوں اور میرے بھی اہل وعیال اور اولاد ہیں (اس کے باوجود) میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں تو تم لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیوں نہیں کرتے ہو؟ اور جب رسول فرشتہ ہوگا تو لوگ کہیں گے بے شک تمہیں نہ تو پیاس لگتی ہے اور نہ تم کو بھوک لگتی ہے، اور تم نہ تو بیمار پڑتے ہو اور نہ ہی تمہیں موت آتی ہے، لہذا تم اللہ تعالیٰ کی عبادت

کرتے ہو، اور ہمیشہ اس کو یاد کرتے ہو! اور ہم لوگ تو انسان ہیں، ہم کو پیاس لگتی ہے اور بھوک بھی لگتی ہے، نیز ہم بیمار پڑتے ہیں اور ہم کو موت بھی آتی ہے، لہذا کیسے ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور ہمیشہ اس کو یاد کریں، اور جب رسول انسان ہوگا تو کہے گا: میں بھی تمہاری طرح ہوں، مجھے پیاس بھی لگتی ہے اور بھوک بھی لگتی ہے، نیز میں بیمار بھی پڑتا ہوں اور مجھے موت بھی آتی ہے (اس کے ساتھ ساتھ) میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا ہوں اور اس کو یاد کرتا ہوں پس تم لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کیوں نہیں کرتے ہو؟ اور اس کو کیوں یاد نہیں کرتے ہو؟ لہذا لوگوں کی بات کٹ جائے گی اور وہ لوگ کوئی بہانا نہیں بنا سکتے ہیں۔

نُوحٌ الرَّسُولُ

خدا کے رسول حضرت نوح علیہ السلام

مفردات أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ يُرْسِلُ، أَرْسَلَ إِرْسَالًا (افعال) بھیجنا۔ أَغْنِيَاءُ، واحد: غَنِيٌّ، مالدار، صاحب ثروت۔ رُؤَسَاءُ، واحد: رَئِيسٌ، سرداران، سربراہان۔ اِخْتَارَ اِخْتِيَارًا (افتعال) منتخب کرنا، چن لینا۔ رِسَالَةٌ، جمع: رَسَائِلُ، پیغام۔ يَحْمِلُ، حَمَلَ حَمْلًا (ض) اٹھانا۔ صَالِحٌ، جمع: صَالِحُونَ، نیک۔ عَاقِلٌ، جمع: عَاقِلُونَ، عقل مند، سمجھ دار، حَلِيمٌ، بردبار۔ نَاصِحٌ، جمع: نَاصِحُونَ، خیر خواہ، نصیحت کرنے والا۔ شَفِيقٌ، جمع: شُفَقَاءُ، مہربان۔ أَوْحَى، إِيحَاءً (افعال) وحی بھیجنا۔ أَنْذِرْ (فعل امر) أَنْذَرَ إِنْذَارًا (افعال) ڈرانا۔ أَلِيمٌ، دردناک

أَمِینٌ، جمع: أُمَنَاءُ، امانت دار۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجنے کا ارادہ فرمایا، قوم کے لوگوں میں مالدار اور رئیس بھی تھے لیکن اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی پیغام رسانی کے لیے حضرت نوح (علیہ السلام) کا انتخاب کیا، اور ان میں سے کسی کو منتخب نہیں کیا، اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا کہ ان کے پیغام (کا بارگراں) کون اٹھانے کی صلاحیت رکھتا ہے اللہ رب العزت کو اس کا بھی علم تھا کہ اس کی امانت کا متحمل کون ہو سکتا ہے؟ حضرت نوحؑ، ایک نیک اور شریف آدمی تھے، حضرت نوحؑ عقل مند اور بردبار تھے، وہ خیر خواہ اور شفیق (مہربان) تھے، حضرت نوح علیہ السلام سچے اور امانت دار تھے، اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو اپنی پیغام رسانی کے لیے منتخب فرمایا اور ان کو وحی بھیجی کہ اپنی قوم کو ڈرائیں اس سے پہلے کہ ان کے پاس دردناک عذاب آئے، چنانچہ نوحؑ اپنی قوم میں کھڑے ہو کر لوگوں سے کہنے لگے: بے شک میں تمہارے واسطے ایک امانت دار رسول ہوں۔

مَاذَا أَجَابَهُ الْقَوْمُ

قوم کی طرف سے ان کو کیا جواب ملا

مفردات صار صیرورۃ (ض) منتقل ہونا (ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف) الأمس، گذشتہ کل۔

أَصْدِقَاءُ، واحد: صدیق، دوست۔ الصِغَرُ، بچپنا۔ النبوۃ، نبوت ورسالت۔ المتکبرون، واحد: مُتَکَبِّرٌ، تکبر کرنے والا، گھمنڈی۔ فقیر:

جمع، فقراء، فقیر، نادار۔ الجُھّالُ، واحد: جاھل، جاہل، گنوار، نادان۔ شاء شیئًا، چاہنا (ف) أولین واحد، اوّل، پہلے، اگلے۔ ینال، نال نیلاً، پانا، حاصل کرنا، لینا، (س) الرئاسۃ، سرداری۔ الشرف، منصب، عہدہ۔

ترجمہ اور جب حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں کھڑے ہوکر کہنے لگے: بے شک میں تمہارے واسطے امانت دار رسول ہوں، تو کچھ لوگ کھڑے ہوکر کہنے لگے: کب سے یہ نبی ہو گیا؟ کل تک تو یہ ہم میں کا ایک شخص تھا اور آج کہہ رہا ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں، اور حضرت نوح علیہ السلام کے دوستوں نے کہا: یہ بچپنے میں ہمارے ساتھ کھیلتا تھا اور روزانہ ہمارے ساتھ بیٹھتا تھا، تو کب اس کے پاس نبوت آگئی؟ رات میں یا دن میں؟ اور مالدار متکبر لوگوں نے کہا: کیا اللہ تعالیٰ کو اس کے علاوہ کوئی نہیں ملا؟ کیا سارے لوگ مر گئے؟ کیا پوری قوم کی ہدایت کیلئے ایک محتاج کے علاوہ کوئی نہیں ملا؟ اور ناواقف لوگوں نے کہا: یہ تو تمہاری طرح ایک انسان ہے، اور ان لوگوں نے کہا: اگر اللہ تعالیٰ چاہتا تو فرشتوں کو بھیج دیتا، ہم لوگوں نے اپنے آباؤ اجداد میں اس کے متعلق کچھ نہیں سنا، اور کچھ لوگوں نے کہا: بے شک نوح اس راستے سے سرداری اور شرافت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

بَیْنَ نُوحٍ وَقَوْمِهِ

حضرت نوح اور ان کی قوم کے مابین بات چیت

الأصنام، واحد: صَنَمٌ، بت۔ ضلالۃٌ، گمراہی،

بے راہ روی۔ سَفَاهَةٌ بے وقوفی، کم عقلی۔ یَرىٰ، رَأىٰ رُؤْیَةً (ف) سمجھنا، خیال کرنا۔ إِذْ، اس لیے۔ الحِجَارَةُ پتھر۔ خَلَقَ، خَلْقًا، (ن) پیدا کرنا۔ أَعْلىٰ، بلند، بانگ۔ صَوْتٌ، جمع: أَصْوَاتٌ، آواز۔ إِلٰهٌ، جمع: آلِهَةٌ معبود، خدا۔ أَخَافُ، خَافَ خَوْفًا (س) ڈرنا، خوف کرنا۔ الْمَلَأُ جمع: أَمْلَاءُ، سردار، قوم، اشراف، سربرآوردہ لوگ۔ ضَلَالٌ گمراہی۔ مُبِین، جمع: مُبِینُونَ، کھلا ہوا، واضح۔ أُبَلِّغُ، بَلَّغَ تَبْلِیغًا (تفعیل) تبلیغ کرنا، پہنچانا۔ رِسَالَاتُ، واحد: رِسَالَةٌ پیغام أَنْصَحُ، نَصَحَ نُصْحًا (ف) خیر خواہی کرنا، نصیحت کرنا۔

ترجمہ لوگ سمجھتے تھے کہ بتوں کی عبادت (پوجا) میں عقل مندی ہے، نیز ان لوگوں کا خیال تھا کہ جو شخص بتوں کی عبادت نہیں کرتا ہے وہ گمراہی اور بے وقوفی میں ہے، اور وہ لوگ کہا کرتے تھے کہ ہمارے آباء واجداد بتوں کو پوجتے تھے تو یہ شخص ان کی پوجا کیوں نہیں کرتا ہے؟ اور حضرت نوح علیہ السلام بتوں کی عبادت کو گمراہی گردانتے تھے، نیز بتوں کی پرستش کو بے وقوفی خیال کرتے تھے، اور حضرت نوح ع سمجھتے تھے کہ آباء واجداد گمراہی اور بے وقوفی میں پڑے ہوئے تھے، اور یہ سمجھتے تھے کہ حضرت آدم علیہ السلام جو جدِ امجد ہیں وہ بتوں کی عبادت نہیں کیا کرتے تھے، بلکہ خالص اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے تھے (اور حضرت نوح یہ خیال کرتے تھے) کہ قوم گمراہی اور بے وقوفی میں ہے اس لیے کہ وہ پتھر کی پوجا کرتی ہے اور اس اللہ کی عبادت نہیں کرتی ہے جس نے ان کو پیدا کیا ہے، حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں کھڑے ہو کر یہ بانگ دہل کہنے لگے: اے میری قوم! تم لوگ اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا

کوئی معبود نہیں ہے، میں تم پر ایک بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں، ان کی قوم کے سر برآوردہ لوگوں نے کہا: بے شک ہم تم کو کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں، حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم! میرے اندر کوئی گمراہی نہیں ہے، لیکن میں سارے جہان کے رب کا بھیجا ہوا رسول ہوں، میں تم لوگوں کو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں، اور میں تم لوگوں کو نصیحت کرتا ہوں، اور میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس چیز کو جانتا ہوں جس کو تم لوگ نہیں جانتے ہو۔

اتَّبَعَكَ الأَرْذَلُونَ

تمہاری پیروی کرنے والے گھٹیا لوگ ہیں

مفردات اِتَّبَعَ اِتِّبَاعًا (افتعال) پیروی کرنا، اتباع کرنا۔ اَلأَرْذَلُونَ، واحد: اَلأَرْذَلُ، کمینہ، گھٹیا، ذلیل، بے رتبہ۔ اِجْتَهَدَ اِجْتِهَادًا (افتعال) کوشش کرنا، محنت کرنا، جدوجہد کرنا۔ يُؤْمِنُ، آمَنَ اِيمَانًا (افعال) ایمان لانا۔ يَعْبُدُوا، عَبَدَ عِبَادَةً (ن) عبادت کرنا، پرستش کرنا۔ يَتْرُكُوا، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا، ترک کرنا۔ اَلأَصْنَام، واحد: صَنَمٌ، بت۔ اَلأَغْنِيَاءُ، واحد: غَنِيٌّ، مالدار۔ مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا، منع کرنا۔ يُطِيعُوا، أَطَاعَ إِطَاعَةً (افعال) اطاعت کرنا، پیروی کرنا، ماننا۔ شَغَلَتْ، شَغَلَ شَغْلًا (ف) باز رکھنا، مصروف بنانا۔ أَمْوَالٌ، واحد: مَالٌ، مال، دولت۔ يُفَكِّرُوا، فَكَّرَ تَفْكِيرًا (تفعیل) غور وفکر کرنا، سوچنا۔ أَشْرَافٌ،

واحد: شَرِیْفٌ، معزز، شریف۔ أَرَاذِلُ، واحد: أَرْذَلُ، گھٹیا، ذلیل
یَطْرُدُ، طَرَدَ طَرْدًا (ن) بھگانا، دھتکارنا۔ المَسَاکِیْنُ، واحد:
المِسْکِیْنُ، غریب اور محتاج لوگ۔ أَبَی إِبَاءً (ف) انکار کرنا، نَذِیْرٌ،
ڈرانے والا، إِذَنْ، اُس وقت۔ مُخْلِصُوْنَ، واحد: مُخْلِصٌ، مخلص،
اخلاص والے۔

ترجمہ حضرت نوح علیہ السلام نے بہت زیادہ جد وجہد (محنت) کی کہ ان کی قوم ایمان لے آئے اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے، اور بتوں کو چھوڑ دے، لیکن حضرت نوحؑ پر ان کی قوم میں سے صرف کچھ افراد ہی ایمان لائے، ان پر ایسے کچھ افراد ایمان لائے جو اپنے ہاتھوں سے کام کیا کرتے تھے اور حلال رزق کھاتے تھے، رہے ان کی قوم کے مالدار لوگ تو ان کو ان کے تکبر وغرور نے حضرت نوح علیہ السلام کی اطاعت (پیروی) کرنے سے روک دیا اور ان کے اموال اور اولاد نے ان کو اس سے باز رکھا کہ وہ لوگ آخرت کے سلسلے میں غور وفکر کریں اور وہ لوگ کہا کرتے تھے: ہم لوگ تو معزز ہیں اور یہ لوگ تو گھٹیا ہیں، جب حضرت نوحؑ نے ان کو اللہ کے دین کی دعوت دی تو ان لوگوں نے کہا: کیا ہم آپ کی وجہ سے ایمان لے آئیں حالانکہ آپ کی پیروی گھٹیا لوگوں نے کی ہے؟ ان لوگوں نے حضرت نوح علیہ السلام سے مطالبہ کیا کہ وہ ان مسکینوں (محتاجوں) کو دور کر دیں، لیکن حضرت نوح علیہ السلام نے انکار کر دیا اور فرمایا: میں ایمان لانے والوں کو نہیں دھتکاروں گا، اس لیے کہ میرا دروازہ کسی بادشاہ کا دروازہ نہیں ہے میں تو صرف ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں، حضرت نوحؑ جانتے تھے کہ

یہ غریب لوگ مخلص ایمان والے ہیں، اور یہ بھی جانتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوں گے اگر ان مسکینوں کو ہٹادیں گے اور اس وقت کوئی ان کی مدد نہیں کرے گا، پس حضرت نوح نے فرمایا: اے میری قوم! اگر میں ان کو ہٹادوں تو اللہ کے مقابلے میں میری کون مدد کرے گا۔

حُجَّةُ الْأَغْنِيَاءِ ـــ مالداروں کی دلیل

مفردات حُجَّةٌ، جمع: حُجَجٌ، دلیل، حجت۔ الأَغْنِيَاءُ، واحد: غَنِيٌّ، مالدار، امیر لوگ۔ جَرَّبْنَا، جَرَّبَ تجریبا (تفعیل) آزمانا، آزمائش کرنا۔ السَّابِقُونَ، واحد: السَّابِقُ، سبقت کرنے والے، آگے بڑھنے والے، تَبَعٌ، پیرو، تابع۔ لَا يُخْطِأُ، أَخْطَأَ، إِخْطَاءً (افعال) چوکنا۔ لَا يُجَاوِزُ، جَاوَزَ مُجَاوَزَةً (مفاعلۃ) آگے بڑھنا، تجاوز کرنا۔

ترجمہ مالدار لوگوں نے کہا: نوح جس چیز کی دعوت دیتے ہیں وہ حق نہیں ہے اور نہ ہی وہ بہتر ہے، کیوں! اس لیے کہ ہم لوگوں نے آزمایا کہ ہم لوگ ہر اچھے کام میں آگے بڑھنے والے ہیں، ہر قسم کا اچھا کھانا ہمارے پاس ہے، نیز ہر طرح کا اچھا لباس ہمارے ہی پاس ہے اور لوگ ہر چیز میں ہمارے تابع ہیں، اور بے شک ہم نے دیکھا کہ اچھی چیز ہم لوگوں سے نہ تو چوکتی ہے اور نہ ہی شہر میں ہم سے آگے بڑھتی ہے، پس اگر یہ دین بہتر ہوتا تو وہ ان مسکینوں سے پہلے ہمارے پاس آتا، اگر وہ بہتر ہوتا تو یہ لوگ اس کی طرف ہم سے سبقت نہ کرتے۔

دَعْوَةُ نُوْحٍ — حضرت نوحؑ کی دعوت

مفردات دَعَا دَعْوَةً (ن) بلانا، دعوت دینا۔ اِجْتَهَدَ، اِجْتِهَادًا (افتعال) کوشش کرنا، جدوجہد کرنا۔ نَذِيْرٌ، ڈرانے والا، دھمکانے والا۔ اِتَّقُوْا، اِتَّقٰی اِتِّقَاءً، (افتعال) ڈرنا۔ أَطِيْعُوْا، أَطَاعَ إِطَاعَةً (افعال) اطاعت کرنا، پیروی کرنا۔ يَغْفِرُ، غَفَرَ مَغْفِرَةً (ض) معاف کرنا، مغفرت کرنا۔ ذُنُوْبٌ، واحد، ذَنْبٌ، گناہ۔ يُؤَخِّرُ، أَخَّرَ تَاخِيْرًا (تفعیل) مؤخر کرنا۔ أَجَلٌ، جمع: آجَالٌ، وقت، موت کا وقت۔ أَجَلٌ مُسَمًّى، مقررہ وقت۔ حَبَسَ حَبْسًا (ض) روکنا۔ المَطَرُ، جمع: اَلْأَمْطَار، بارش۔ غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، ناراض ہونا۔ قَلَّ قِلَّةً (ض) کم ہونا۔ رَضِيَ رِضًى (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔ زَالَ زَوَالًا (ن) زائل ہونا، ٹلنا۔ أَرْسَلَ إِرْسَالًا (افعال) بھیجنا۔ بَارَكَ، مُبَارَكَةً (مفاعلۃ) برکت دینا۔ آيَاتٌ، واحد: آيَةٌ، نشانیاں، علامتیں۔ حَوْلَ: اردگرد۔ تَنْظُرُوْنَ، نَظَرَ نَظْرًا (ن) دیکھنا۔ السَّمٰوٰتُ، واحد: السَّمَاءُ، آسمان۔ سِرَاجٌ، جمع: سُرُجٌ، چراغ۔ بِسَاطٌ، جمع: بُسُطٌ، بچھونا، فرش۔ أَصَابِعُ، واحد: إِصْبَعٌ، انگلی۔ آذَانٌ، واحد: أُذُنٌ، کان۔

حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو (مسلسل) دعوت دی اور نصیحت کرنے میں پوری جدوجہد کی، فرمایا:

اے میری قوم! میں تم لوگوں کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں کہ تم لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میری بات مانو (میری پیروی کرو) تو اللہ تعالیٰ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا اور تم کو ایک مقررہ وقت تک کے لیے مؤخر کر دے گا، بے شک اللہ تعالیٰ کا مقررہ وقت جب آجاتا ہے تو وہ مؤخر نہیں ہوتا ہے اگر تم لوگ جانتے ہو، اللہ تعالیٰ نے ان سے بارش کو روک لیا تھا اور ان سے ناراض ہو گیا تھا اور کھیتی کم ہو گئی تھی نیز نسل میں کمی آگئی تھی، چنانچہ حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم اگر تم لوگ ایمان لے آؤ تو اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو جائے گا، اور یہ عذاب ٹل جائے گا، تم پر بارش برسائے گا اور تمہارے رزق و اولاد میں برکت دے گا، نوح ؑ نے اپنی قوم کو اللہ کی طرف بلایا، اور ان سے فرمایا: کیا تم اللہ کو نہیں جانتے؟ یہ تمہارے آس پاس (جو) اللہ کی نشانیاں ہیں انھیں تم نہیں دیکھتے؟ آسمان و زمین کی طرف تم نظر کیوں نہیں ڈالتے؟ کیا سورج و چاند تمہیں نظر نہیں آتے؟ کس نے آسمان کو پیدا کیا؟ اور ان میں چاند کو روشن کس نے بنایا؟ اور بھڑکتے سورج کو کس نے پیدا کیا؟ تم کو پیدا کرنے والا کون؟ تمہارے لیے زمین کو بچھونا کس نے بنایا؟ لیکن نوح ؑ کی قوم کو سمجھ نہیں آئی، اور نہ ہی قوم نوح نے ایمان قبول کیا بلکہ نوح ؑ نے جب ان کو اللہ کی طرف بلایا تو انھوں نے اپنی انگلیوں کو اپنے کانوں میں ٹھونس لیا، وہ شخص کیسے سمجھ سکتا ہے جو سنے ہی نہیں، اور جس نے سننے کا ارادہ ہی ترک کر دیا ہو وہ کیسے سن سکتا ہے۔

دُعَاءُ نُوْحٍ ــ دُعائے نوحؑ

مفردات اِجْتَهَدَ اِجْتِهَادًا (افتعال) جدوجہد کرنا، کوشش کرنا زَمَنٌ، جمع: أَزْمَان، وقت، زمانہ۔ طَوِيْلٌ، جمع: طِوَالٌ، دراز، لمبا۔ مَكَثَ، مَكْثًا، (ن) ٹھہرنا، رہنا۔ أَلْفٌ، جمع: آلَافٌ، ہزار۔ خَمْسُوْنَ، پچاس۔ عَامٌ، جمع: أَعْوَامٌ، سال۔ لَمْ يَتْرُكُوْا، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا، ترک کرنا۔ إِلٰى مَتٰى، کب تک۔ فَسَادٌ، بگاڑ، فساد۔ صَبَرَ صَبْرًا (ض) برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ أَوْحٰى إِيْحَاءً (افعال) وحی بھیجنا۔ مَرَّةً أُخْرٰى، دوسری مرتبہ۔ جَادَلْتَ، جَادَلَ مُجَادَلَةً (مفاعلۃ) بحث ومباحثہ کرنا، جھگڑا کرنا۔ جِدَالٌ، جھگڑا، بحث ومباحثہ۔ تَعِدُ وَعَدَ وَعْدًا (ض) وعدہ کرنا۔ يَئِسَ يَأْسًا (س) ناامید ہونا۔

ترجمہ حضرت نوح علیہ السلام نے بہت زیادہ جدوجہد کی اور اپنی قوم کو عرصۂ دراز تک دعوت دیتے رہے، حضرت نوحؑ اپنی قوم میں پچاس سال کم ایک ہزار سال (۹۵۰) رہ کر ان کو اللہ کی طرف بلاتے رہے، لیکن حضرت نوحؑ کی قوم ایمان نہیں لائی، انہوں نے بتوں کی عبادت کو ترک نہیں کیا اور اللہ تعالی کی طرف وہ لوگ نہیں لوٹے، لہذا کب تک حضرت نوحؑ انتظار کرتے رہتے؟ کب تک وہ زمین میں بگاڑ کو دیکھتے رہتے؟ اور کب تک پتھر کی پوجا ہوتے ہوئے دیکھتے؟ کب تک وہ لوگوں کو اللہ کی روزی کھاتے ہوئے

اور غیر اللہ کی عبادت کرتے ہوئے دیکھتے؟ حضرت نوحؑ کو غصہ کیوں نہ آتا؟ بلاشبہ انہوں نے اتنا صبر کیا جتنا کسی نے صبر نہیں کیا، ساڑھے نوسو سال تک۔ اللہ اکبر! اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کو وحی بھیجی کہ بے شک آپ کی قوم میں سے ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر جو لوگ ایمان لاچکے۔ حضرت نوحؑ نے دوسری مرتبہ اپنی قوم کو دعوت دی تو ان کی قوم نے کہا: اے نوح! آپ نے ہم لوگوں سے بہت زیادہ بحث ومباحثہ کیا (جھگڑا کیا) لہٰذا آپ لے آیئے اس چیز کو جس کا آپ ہم سے وعدہ کرتے ہیں اگر آپ سچے ہیں، حضرت نوحؑ اللہ کے واسطے ناراض ہوگئے اور ان لوگوں سے مایوس ہوگئے اور دعاء کی اے اللہ! روئے زمین پر کسی کافر کو نہ چھوڑ۔

السَّفِینَۃُ ـــ کشتی

مفردات اَلسَّفِینَۃُ، جمع: اَلسُّفُنُ، کشتی۔ أَجَابَ إِجَابَۃً (افعال) قبول کرنا۔ یُغْرِقُ أَغْرَقَ إِغْرَاقًا (افعال) غرق کرنا، ڈبونا۔ یَنْجُو، نَجَا نَجَاۃً (ن) نجات پانا، بچ جانا۔ أَمَرَ، أَمْرًا (ن) حکم دینا۔ یَصْنَعُ، صَنَعَ صُنْعًا (ف) بنانا، تیار کرنا۔ اَلشُّغُلُ جمع: أَشْغَالٌ، کام، مشغولیت۔ یَسْخَرُوْنَ، سَخِرَ سَخَرًا، مذاق اڑانا۔ نَجَّارٌ، جمع: نَجَّارُوْنَ، بڑھئی۔ اَلْأَرَاذِلُ، واحد: اَلْأَرْذَلُ، گھٹیا لوگ، ذلیل۔ اَلْحَدَّادُوْنَ، واحد: اَلْحَدَّادُ، لوہار۔ أَیْنَ کہاں۔ تَمْشِي، مَشَا مَشْیًا (ض) چلنا۔ اَلرَّمْلُ، جمع: رِمَالٌ، ریت۔

تَصۡعَدُ، صَعِدَ صُعُوۡدًا (س) چڑھنا۔ اَلۡجَبَلُ، جمع: جِبَالٌ، پہاڑ۔ اَلۡبَحۡرُ، جمع: بِحَارٌ، سمندر۔ یَحۡمِلُ، حَمَلَ حَمۡلًا (ض) اٹھانا۔ تَجُرُّ، جَرَّ جَرًّا (ن) کھینچنا۔ الثِّیۡرَان، واحد، ثَوۡرٌ، بیل۔ أَشَدُّ، اس سے زیادہ سخت۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی دعا کو قبول کرلیا، اور ان کی قوم کو غرق کرنے کا ارادہ کرلیا، لیکن اللہ تعالیٰ یہ بھی چاہتے تھے کہ حضرت نوحؑ اور ان پر ایمان لانے والے نجات پاجائیں، چنانچہ اس نے حضرت نوح علیہ السلام کو ایک بڑی سی کشتی بنانے کا حکم دیا، حضرت نوحؑ نے بڑی سی کشتی بنانا شروع کردیا ان کی قوم نے ان کو اس کام میں دیکھا تو ان کو ایک مشغلہ مل گیا اور وہ لوگ حضرت نوحؑ کا مذاق اڑانے لگے، اے نوح! یہ کیا ہے؟ تم کب سے بڑھئی ہوگئے؟ کیا ہم لوگ تم سے نہیں کہا کرتے تھے کہ تم ان گھٹیا لوگوں کے پاس مت بیٹھو، لیکن تم نے ہماری بات نہیں سنی اور ان بڑھئیوں اور لوہاروں کے پاس بیٹھنے لگے پس تم بھی بڑھئی ہوگئے، اے نوح! یہ کشتی کہاں چلے گی؟ بلاشبہ تمہارا سارا معاملہ تو بڑا عجیب وغریب ہوتا ہے، کیا یہ کشتی ریت میں چلے گی یا پہاڑ پر چڑھے گی؟ سمندر تو یہاں سے بہت دور ہے، کیا اس کو جن (جنات) اٹھاکر لے جائے گا یا بیل اس کو کھینچیں گے؟ حضرت نوحؑ یہ ساری باتیں سنتے تھے اور صبر کرتے تھے اور اس سے پہلے اس سے زیادہ سخت بات وہ سن چکے تھے اور اس پر صبر کرچکے تھے، لیکن وہ ان لوگوں سے کبھی کبھی کہا کرتے تھے تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو، یقیناً ہم بھی تمہارا ایسا ہی مذاق اڑائیںگے جیسا کہ تم لوگ اڑاتے ہو۔

الطُّوفَانُ ـــــ طوفان

مفردات وعد، عذاب۔ العیاذ باللہ! (خوف ودہشت کے وقت بولا جاتا ہے) اللہ کی پناہ! منخل، جمع: مناخل، چھلنی، تمسک اُمسک اِمساکاً، روکنا، پکڑے رہنا۔ نبع نبعاً (ن) ابل پڑنا، پھوٹنا۔ سال سیلاناً (ض) بہنا۔ احاط بکذا اِحاطۃً، احاطہ کرنا، گھیر لینا، حیوان، جمع: حیوانات، جانور۔ طائر، جمع: طیور، پرندہ۔ زوجاً، جمع: ازواج: جوڑا، ذکراً، جمع: ذُکران، نر۔ اُنثیٰ، جمع: إناث، مادہ، عَام، عمومی، ینجو نجا نجاۃً (ن) نجات پانا، بچنا۔ السفینۃ کشتی۔ تجْرِی جری بکذا جریاً (ض) لیکر چلنا۔ موج، جمع: أمواج، موج طغیانی، لہر۔ ارتقیٰ ارتقاءً، چڑھنا، بلند ہونا۔ عالٍ، بلند، اونچا، رَبْوَۃٌ، جمع: رُبیٰ، ٹیلہ۔ یفرّون فرّ فِراراً (ض) بھاگنا۔ ملجأ، ٹھکانہ، پناہ گاہ۔

اللہ کا عذاب آپہنچا (آگیا) اللہ پناہ! آسمان برسا اور اتنا برسا کہ ایسا لگتا تھا جیسے آسمان چھلنی ہوگیا ہو جو پانی نہیں روک پا رہی ہو۔ (نہیں روک پاتی ہے) آسمان ابل کر بہہ پڑا یہاں تک کہ چاروں طرف سے پانی نے لوگوں کو گھیر لیا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت نوح کی طرف وحی بھیجی کہ اپنے ساتھ قوم کے ان لوگوں کو لے لو جو تمہارے ہاتھ پر لائے اور اپنے گھر والوں کو بھی ساتھ لے لو! اللہ تعالیٰ نے نوح کی طرف وحی بھیجی کہ نر اور مادے کی شکل میں ہر جانور اور پرندے کا ایک

ایک جوڑا (بھی) لے لو اس لیے کہ طوفان عمومی (ایسا ہمہ گیر) ہے جس سے نہ کوئی انسان بچ سکتا ہے اور نہ ہی کوئی جانور، نوح ؑ نے اسی طرح کام کیا، چنانچہ کشتی میں آپؑ کے ساتھ آپ کی قوم کے مومنین تھے، اور ہر جانور اور پرندہ کا ایک ایک جوڑا بھی تھا، اور کشتی چل پڑی، یہ کشتی ان لوگوں کو لے کر پہاڑوں جیسے موجوں میں چل رہی تھی، قوم ہر اونچی اور بلند مقام پر چڑھ گئی، وہ اللہ کے عذاب سے بھاگتے تھے، لیکن اللہ کے سوا کہاں پناہ مل سکتی تھی۔

ابن نوح ــــ نوحؑ کا بیٹا

مفردات ابن، جمع: ابناء، لڑکا، بیٹا۔ یٰبُنَیَّ: میرے پیارے بیٹے۔ اِرکب رَکِبَ رکوبًا (س) سوار ہونا۔ اٰوِی اُوِیًّا اُوِیًّا (ض) پناہ لینا، ٹھکانا پانا۔ یَعصِمنی عصم عَصمًا (ض) بچانا، حفاظت کرنا۔ عاصم: بچانے والا۔ اَمر اللہ: اللہ کا حکم، اللہ کا عذاب۔ رَحِم رحمًا (س) رحم کرنا۔ حال حولاً (ن) رکاوٹ بننا، آڑے آنا، حائل ہونا۔ مغرقین، واحد: مُغْرَق، غرق ہونے والا۔ حزن حُزنًا (س) غمگین ہونا۔ النّار، جمع: النیران، آگ، جہنم۔ اَشد، انتہائی سخت۔ اشق: زیادہ دشوار۔ اَمَا (حرف تنبیہ) یہاں ہمزۂ استفہام اور ما نافیہ ہے۔ انجی انجاءً، نجات دینا۔ بلی، کیوں نہیں۔ یَشفع شفع شفعًا (ف) سفارش کرنا۔

ترجمہ حضرت نوح علیہ السلام کا ایک بیٹا کافروں کے ساتھ تھا، حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو طوفان میں پھنسا ہوا دیکھ کر کہا: بیٹے! ہمارے ساتھ (کشتی میں) سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ مت رہو، اس نے کہا: میں پہاڑ پر چڑھ جاؤں گا وہ پانی سے بچالے گا، نوح علیہ السلام نے فرمایا: آج اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا نہیں ہے مگر اللہ جس پر رحم فرمادے، اور ان دونوں (باپ، بیٹا) کے درمیان موج حائل ہوگئی اور وہ غرق ہوگیا، نوحؑ کو اپنے بیٹے پر بڑا غم ہوا، وہ کیسے غمگین نہیں ہوتے جبکہ وہ نوحؑ کا بیٹا تھا، انہوں نے چاہا کہ ان کا بیٹا قیامت کے روز جہنم کی آگ سے نجات پالے جبکہ وہ کل پانی سے نہیں بچ سکا، بے شک آگ پانی سے زیادہ سخت ہے اور بلاشبہ آخرت کا عذاب انتہائی خطرناک ہے، کیا اللہ تعالیٰ کا وعدہ نہیں تھا کہ وہ نوحؑ کے گھر والوں کو بچالیں گے؟ کیوں نہیں! اللہ تعالیٰ کا وعدہ برحق ہے، انہوں نے تو اللہ سے اپنے بیٹے کے لیے سفارش کا ارادہ کیا تھا۔

لَيْسَ مِنْ أَهْلِكَ

وہ آپ کے خاندان کا فرد نہیں ہے

مفردات نَادٰى مُنَادَاةً (مفاعلة) آواز لگانا، پکارنا۔ أَهْلٌ گھر والے، خاندان والے۔ وَعْدٌ، وعدہ۔ أَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ، سب سے بڑھ کر انصاف کرنے والا۔ الْحَاكِمِيْنَ، واحد: حَاكِمٌ، فرماں روا فیصلہ کرنے والا۔ لَا يَنْظُرُ نَظَرَ نَظَرًا (ن) دیکھنا۔

اَلْاَنْسَابُ، واحد: نَسَبٌ، نسب، خاندان۔ بَلْ، بلکہ۔ لَایَقْبَلُ، قَبِلَ قبولاً (س) قبول کرنا۔ الشفاعۃُ، سفارش، پیروی۔ نَبَّہَ تَنْبِیْھًا (تفعیل) تنبیہ کرنا، متنبہ کرنا، آگاہ کرنا۔ عَمَلٌ غَیْرُصَالِحٍ، بدعملی، براکام۔ أَعِظُ وَعَظَ عِظَۃً (ض) نصیحت کرنا۔ الجَاھِلُوْنَ واحد: الجَاھِلُ، ناواقف، نادان، انجان۔ تَنَبَّہَ تَنَبُّھًا (تفعل) متنبہ ہونا، آگاہ ہونا۔ تَابَ تَوْبَۃً (ن) توبہ کرنا، لوٹنا۔ أَعُوْذُ، عَاذَ عِیَاذًا (ن) پناہ چاہنا، پناہ مانگنا۔ الخاسِرُوْنَ، واحد: الخَاسِرُ، نقصان اٹھانے والا۔

ترجمہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے پروردگار کو پکارا اور کہا: اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے خاندان میں سے ہے، اور بلاشبہ آپ کا وعدہ سچا ہے، اور آپ سب سے بڑھ کر فیصلہ کرنے والے ہیں، لیکن اللہ تعالیٰ نسب کو نہیں دیکھتا ہے، بلکہ اعمال کو دیکھتا ہے، اور اللہ تعالیٰ شرک کرنے والوں کے حق میں سفارش کو قبول نہیں فرماتا ہے اور شرک کرنے والا نبی کے خاندان میں سے نہیں ہوتا ہے اگرچہ وہ نبی کا بیٹا ہی ہو، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس پر حضرت نوح کو متنبہ کیا اور فرمایا: اے نوح! بے شک وہ تمہارے گھر والوں میں سے نہیں ہے، بے شک اس کے اعمال اچھے نہیں تھے، لہٰذا ایسی چیز کے بارے میں سوال نہ کیجئے جس کا آپ کو علم نہیں ہے اور میں تم کو نصیحت کرتا ہوں کہ تم ناواقف لوگوں میں سے نہ ہو جاؤ، حضرت نوح علیہ السلام متنبہ ہو گئے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کی اور کہا: اے میرے رب! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں

کہ میں آپ سے ایسی چیز مانگوں جس کا مجھ کو علم نہیں ہے، اگر آپ نے میری مغفرت نہیں کی اور مجھ پر رحم نہیں کیا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

بَعْدَ الطُّوفَانِ ــ طوفان کے بعد

مفردات أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ غَرِقَ غَرَقًا (س) ڈوبنا، غرق ہونا۔ أَمْسَكْتُ، أَمْسَكَ إِمْسَاكًا (افعال) رکنا، تھمنا۔ غَارَ غَوْرًا (ن) پانی کا نیچے اترنا۔ اِسْتَوَتْ، اِسْتَوٰى اِسْتِوَاءً (افتعال) برابر ہونا، ٹھہرنا۔ السَّفِيْنَةُ جمع: السُّفُنُ، کشتی۔ جَبَلٌ جمع: جِبَالٌ، پہاڑ۔ اَلْجُوْدِيُّ: ایک پہاڑ کا نام۔ بُعْدًا، دوری ہو، ہلاک ہو۔ اِهْبِطْ، هَبَطَ هُبُوْطًا: (ض) اترنا۔ أَصْحَابُ السَّفِيْنَةِ: کشتی والے، کشتی میں سوار لوگ۔ يَمْشُوْنَ مَشٰى مَشْيًا (ض) چلنا۔ اَلْبَرُّ، خشکی۔ هَلَكَ هَلَاكًا (ض) ہلاک ہونا، تباہ ہونا۔ بَكَتْ، بَكٰى بُكَاءً (ض) رونا۔ بَارَكَ مُبَارَكَةً (مفاعلۃ) برکت دینا، بابرکت بنانا۔ ذُرِّيَّةٌ جمع: ذُرِّيَّاتٌ، اولاد، نسل۔ اِنْتَشَرَتْ، اِنْتَشَرَ اِنْتِشَارًا (افتعال) پھیلنا، منتشر ہونا۔ مَلَأَتْ، مَلَأَ مَلْأً (ف) بھرنا، پر کرنا۔ أُمَمٌ، واحد: أُمَّةٌ: قوم، امت۔ أَنْبِيَاءُ، واحد: نَبِيٌّ، نبی، پیغمبر۔ مُلُوْكٌ، واحد: مَلِكٌ بادشاہ۔ سَلْمٌ، سلامتی ہو۔

ترجمہ جب اللہ تعالیٰ کا منشا (فیصلہ) پورا ہوگیا اور کفار غرق

ہو گئے تو آسمان تھم گیا اور پانی خشک ہو گیا، کشتی جودی نامی پہاڑ پر جا کر ٹھہر گئی اور کہا گیا: ظالم قومیں ہلاک و برباد ہو گئیں، اور کہا گیا: اے نوح! سلامتی کے ساتھ اتر جائیے، حضرت نوح علیہ السلام اور کشتی میں سوار لوگ اتر گئے، اور خشکی پر سلامتی کے ساتھ چلنے لگے حضرت نوحؑ کی قوم کے کفار ہلاک ہو گئے تو نہ ان پر آسمان رویا اور نہ ہی زمین روئی، اللہ تعالیٰ نے حضرت نوح علیہ السلام کی نسل (اولاد) میں برکت عطا فرمائی وہ زمین میں پھیل گئی اور زمین کو بھر دیا، اور اس میں بہت ساری امتیں ہوئیں، نیز اس میں انبیاء اور بادشاہ ہوئے سارے جہاں میں حضرت نوح علیہ السلام پر سلامتی ہو، ساری دنیا میں حضرت نوح پر سلامتی نازل ہو۔

القِصَّةُ الثَّانِيَةُ، العَاصِفَةُ دوسرا قصہ، آندھی
بَعْدَ نُوحٍ ــــ حضرت نوحؑ کے بعد

مفردات بَارَكَ مُبَارَكَةً (مفاعلة) برکت عطا فرمانا۔ ذُرِّيَّةٌ جمع: ذُرِّيَّاتٌ، اولاد، نسل۔ اِنْتَشَرَتْ، اِنْتَشَرَ اِنْتِشَارًا (افتعال) پھیلنا، منتشر ہونا۔ أَقْوِيَاءُ، واحد: قَوِيٌّ، طاقتور، مضبوط۔ أَجْسَامٌ، واحد: جِسْمٌ، بدن، جسم۔ حَدِيدٌ، جمع: حَدَائِدُ لوہا۔ يَغْلِبُونَ، غَلَبَ غَلَبَةً (ض) غالب آنا۔ لَا يَخَافُونَ، خَافَ خَوْفًا (س) ڈرنا، خوف کرنا۔ إِبِلٌ، جمع: آبَالٌ، اونٹ، غَنَمٌ، جمع: أَغْنَامٌ، بکری۔ تَمْلَأُ، مَلَأَ مَلْأً (ف) بھرنا، پر کرنا

باٹ دینا، اَلْوَادِي، نشیبی علاقہ، جمع: أَوْدِيَةٌ۔ خَيْلٌ: گھوڑے۔ المَيْدَانُ، جمع: مَيَادِينُ، میدان۔ المَرْعىٰ، جمع: المَرَاعِي، چراگاہ الأَطْفَالُ، واحد: طِفْلٌ، بچے۔ يَلْعَبُوْنَ، لَعِبَ لَعِبًا (س) کھیلنا۔ کھیل کود کرنا۔ خَضْرَاءُ، جمع: خُضْرٌ، ہرے بھرے، سرسبز۔ بَسَاتِين، واحد: بُسْتَانٌ، باغات، باغیچے۔ عُيُوْن، واحد: عَيْنٌ، چشمے، پانی کے چشمے۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت نوحؑ کی نسل (اولاد) میں برکت عطا فرمائی، پس وہ زمین میں پھیل گئی، انھیں میں سے ایک قوم تھی جس کو "عاد" کہا جاتا ہے، وہ لوگ بڑے طاقت ور آدمی تھے، ان کے بدن ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ وہ لوہے کے ہوں، وہ لوگ ہر ایک پر غالب آجاتے تھے اور ان پر کوئی غالب نہیں آسکتا تھا، وہ لوگ کسی سے ڈرتے نہیں تھے اور ان سے ہر کوئی ڈرتا تھا، اللہ تعالیٰ نے عاد کو ہر چیز میں برکت دی تھی، چنانچہ عاد کے اونٹ اور ان کی بکریاں وادی کو بھر دیتی تھیں اور قوم عاد کے گھوڑے میدان کو بھر دیتے تھے، اور قوم عاد کی اولاد سے گھر بھرے ہوئے ہوتے، اور جب قوم کے اونٹ اور اس کی بکریاں چراگاہ کی جانب نکلتی تھیں تو اس کا ایک انتہائی خوبصورت منظر ہوتا تھا، اور جب بچے صبح کے وقت کھیلنے کے لیے نکلتے تھے تو ان کا ایک انتہائی حسین منظر (سین) ہوتا تھا اور اسی طرح قوم عاد کی زمین بہت خوبصورت اور سرسبز و شاداب تھی، اس میں بہت سے باغات اور پانی کے چشمے تھے۔

کُفْرَانُ عَادٍ ـــــ قومِ عاد کی ناشکری (نافرمانی)

مفردات کُفْرَانٌ، نافرمانی، ناشکری۔ لَمْ یَشْکُرُوا، شَکَرَ شُکْرًا (ن) شکر کرنا۔ اَلنِّعَمُ، واحد: نِعْمَۃٌ نعمت۔ نَسِیَتْ، نَسِيَ نِسْیَانًا (س) بھلانا، بھولنا۔ قِصَّۃٌ، جمع: قِصَصٌ، قصہ، واقعہ۔ آثَارٌ، واحد: أَثَرٌ، نشانات، آثار۔ أَرْسَلَ إِرْسَالًا (افعال) بھیجنا۔ اَلْأَصْنَامُ، واحد: صَنَمٌ، بت۔ یَنْحِتُوْنَ، نَحَتَ نَحْتًا (ض) تراشنا۔ یَسْأَلُوْنَ، سَأَلَ سُؤَالًا (ف) مانگنا۔ حَاجَاتٌ، واحد: حَاجَۃٌ ضروریات۔ یَدْعُوْنَ، دَعَا دُعَاءً (ن) پکارنا۔ یَذْبَحُوْنَ، ذَبَحَ ذَبْحًا (ف) ذبح کرنا، قربانی کرنا۔ أَثَرٌ، نقش قدم۔ عُقُوْلٌ، واحد: عَقْلٌ، عقل۔ لَاتَمْنَعُ، مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا، منع کرنا۔ لَاتَھْدِيْ، ھَدیٰ ھِدَایَۃً (ض) راہنمائی کرنا۔ أَغْبِیَاءُ، واحد: غَبِيٌّ، کند ذہن، بے عقل۔

ترجمہ لیکن قوم عاد نے ان کثیر نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا نہیں کیا اور قوم عاد نے طوفان کے اس قصے کو بھلا دیا جس کو انہوں نے اپنے آباؤ اجداد سے سنا تھا اور جس کے آثار کو زمین میں دیکھا تھا، نیز انہوں نے اس کو فراموش کر دیا کہ اللہ تعالیٰ نے قوم نوح پر طوفان کیوں بھیجا تھا، اور وہ لوگ بتوں کی عبادت کرنے لگے جس طرح قوم نوح بتوں کی عبادت کیا کرتی تھی، اور وہ لوگ اپنے ہاتھوں سے پتھر سے بتوں کو تراشتے تھے پھر ان کو سجدہ کیا کرتے تھے اور ان کی عبادت

کیا کرتے تھے، نیز وہ لوگ ان سے اپنی مرادیں مانگا کرتے تھے، ان کو پکارتے تھے اور ان کے لیے قربانی کرتے تھے، وہ لوگ حضرت نوح م کی امت کے نقش قدم پر تھے، ان کی عقلیں ان کو بتوں کی عبادت سے نہیں روکتی تھیں، ان کی عقلیں ان کی راہنمائی نہیں کرتی تھیں، وہ لوگ دنیا کے سلسلے میں تو عقل مند تھے لیکن دین کے بارے میں کورے تھے۔

عُدْوَانُ عَادٍ ـــــ قومِ عاد کی سرکشی

مفردات عُدْوَانٌ، سرکشی، زیادتی۔ قُوَّةٌ، جمع: قُوًی، قوت، طاقت۔ وَبَالٌ، مصیبت۔ ماذا، کیا چیز یَمْنَعُ، مَنَعَ مَنْعًا (ف) روکنا، منع کرنا۔ لَا یَظْلِمُوْن، ظَلَمَ ظُلْمًا، (ض) ظلم کرنا۔ لَا یَخَافُوْنَ، خَافَ خَوْفًا (س) ڈرنا، اندیشہ کرنا۔ عِقَابٌ، سزا، عذاب۔ وُحُوْشُ الغَابَۃِ، جنگل کے جانور۔ الغَابَۃُ جمع: غَابَاتٌ، جنگل۔ الضَّعِیْفُ، جمع: الضُّعَفَاءُ، کمزور، ناتواں۔ غَضِبُوْا، غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، ناراض ہونا، برہم ہونا۔ الفِیْلُ، جمع: اَفْیَالٌ، ہاتھی۔ الھَائِجُ، جمع: الھَائِجُوْن، غصہ ور، غصہ میں بھرا ہوا۔ حَارَبُوْا، حَارَبَ مُحَارَبَۃً (مفاعلۃ) جنگ کرنا، لڑائی کرنا۔ أَھْلَکُوْا، أَھْلَکَ إِھْلَاکًا (افعال) ہلاک کرنا، تباہ و برباد کرنا۔ الحَرْثُ، کھیتی أَفْسَدُوْا، أَفْسَدَ إِفْسَادًا (افعال) فساد برپا کرنا۔ أَعِزَّۃٌ، واحد، عَزِیْزٌ، باعزت لوگ، معزز لوگ۔ أَذِلَّۃٌ، واحد: ذَلِیْلٌ، گھٹیا لوگ، کم حیثیت والے۔ یَفِرُّوْنَ، فَرَّ فِرَارًا (ض) بھاگنا، فرار اختیار کرنا۔

ترجمہ قوم عاد کی طاقت ان کے لیے اور دوسرے لوگوں کے لیے وبالِ جان بن گئی (مصیبت بن گئی) اس لیے کہ وہ لوگ نہ تو اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے تھے اور نہ ہی آخرت پر ایمان رکھتے تھے، پس کیا چیز ان کو ظلم سے مانع ہو سکتی تھی؟ اور کیا چیز ان کو سرکشی سے روک سکتی تھی؟ اور وہ لوگوں پر کیوں نہ ظلم کرتے جب کہ وہ لوگ اپنے سے بڑھ کر کسی کو سمجھتے ہی نہیں تھے؟ اور انہیں کسی حساب وکتاب اور سزا کا خوف نہیں تھا، وہ لوگ جنگل کے جانوروں کی طرح تھے کہ جن میں سے بڑا چھوٹے پر ظلم کرتا ہے اور طاقت ور کمزور کو کھا جاتا ہے، اور جب وہ لوگ غصہ ہوتے تھے تو غصہ ور ہاتھی کی طرح ہو جاتے تھے جو جس چیز کو بھی پاتا ہے قتل کر دیتا ہے، جب وہ لوگ جنگ (لڑائی) کرتے تھے تو کھیتی اور نسل کو تباہ و برباد کر دیتے تھے، جب کسی بستی میں داخل ہوتے تھے تو اس میں فساد برپا کر دیتے تھے اور اس کے باشندوں میں سے باعزت لوگوں کو ذلیل کرتے تھے، کمزور لوگ ان کے شر سے ڈرتے تھے اور ان کے ظلم سے بھاگتے تھے، ان کی طاقت تو ان کے واسطے اور دوسرے لوگوں کے واسطے مصیبت بن گئی تھی اور ایسے ہی ہوتے ہیں وہ لوگ جو اللہ سے نہیں ڈرتے اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

قُصُورُ عَادٍ ـــــ قومِ عاد کے محلات

مفردات شُغُلٌ، جمع: أَشْغَالٌ، کام، مشغولیت۔ یَفْخَرُ فَخَرَ فَخْراً (ف) فخر کرنا۔ العَالِیة، جمع: العَالِیاتُ بلند و بالا۔ القُصُورُ، واحد: قَصْرٌ محلات، عالی شان عمارت۔ الواسِعَةُ کشادہ۔ تَضِیعُ، ضَاعَ ضِیَاعاً (ض) ضائع ہونا، برباد ہونا۔ الطِّینُ، مٹی۔ مُرْتَفِعَةٌ بلند، اونچی۔ بَنَوْا، بَنیٰ بِنَاءً (ض) تعمیر کرنا، عمارت بنانا۔ رَفِیعٌ، بلند۔ یَسْکُنُونَ، سَکَنَ سُکُوناً (ن) رہنا، سکونت پذیر ہونا۔ مِنْ غَیْرِ حَاجَةٍ، بغیر ضرورت۔ یَلْبَسُونَ، لَبِسَ لُبْساً (س) پہننا۔ اَلْأَغْنِیَاءُ، واحد: غَنِیٌّ، مالدار، صاحبِ ثروت۔ سَاکِنٌ، رہنے والا۔

ترجمہ قومِ عاد کو کھانے پینے اور کھیل کود کے علاوہ کوئی کام نہ تھا، ان میں سے بعض دوسرے بعض لوگوں پر بلند و بالا محلات اور کشادہ بڑے بڑے گھروں کے تعمیر کرنے میں فخر کرتے تھے ان کے اموال پانی، مٹی اور پتھر میں ضائع ہوتے تھے، وہ لوگ جہاں کہیں بھی کوئی خالی جگہ یا اونچی زمین دیکھتے تھے اس پر کوئی بلند و بالا محل تعمیر کر دیتے تھے، وہ لوگ اتنی عمارتیں بناتے تھے کہ گویا کہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور ان کو کبھی موت نہیں آئے گی وہ لوگ بغیر کسی ضرورت کے محلات تعمیر کرتے تھے، اور لوگ کھانے پینے کی چیزیں نہیں پاتے تھے، ان میں سے محتاج لوگوں کو کوئی ایسا گھر میسر نہیں

آتا تھا جس میں وہ رہتے، اور مالداروں کے گھروں میں کوئی رہنے والا نہیں تھا، جو شخص بھی ان کو دیکھتا اور ان کے محلات کا مشاہدہ کرتا تو وہ سمجھ لیتا کہ ان لوگوں کا آخرت پر ایمان نہیں ہے۔

هُودُ الرَّسُولُ ـــ پیغمبر حضرت ہود علیہ السلام

مفردات أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ يُرْسِلُ، أَرْسَلَ إِرْسَالاً (افعال) بھیجنا۔ لَا يَرْضىٰ، رَضِيَ رِضىً (س) راضی ہونا، خوش ہونا۔ لَا يُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَاباً (افعال) پسند کرنا۔ لَا يَسْتَعْمِلُوْنَ، اِسْتَعْمَلَ اِسْتِعْمَالاً (استفعال) استعمال کرنا، کام میں لانا۔ فَسَدَتْ، فَسَدَ فَسَاداً (ن) بگڑنا، خراب ہونا۔ أَغْبِيَاءُ، واحد: غَبِيٌّ، کند ذہن، بے عقل۔ لَا يَعْقِلُوْنَ، عَقَلَ عَقْلاً (ض) سمجھنا۔ يَهْدِي، هَدىٰ هِدَايَةً (ض) راہنمائی کرنا۔ يَفْهَمُوْنَ، فَهِمَ فَهْماً (س) سمجھنا۔ نَشَأَ نَشْأً (ف) بڑھنا، پروان چڑھنا، پرورش پانا۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے قومِ عاد کی طرف ایک رسول کو بھیجنے کا ارادہ کیا، بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں کرتا ہے، اللہ تعالیٰ زمین میں فساد کو ناپسند کرتا ہے، اور قومِ عاد اپنی عقلوں کو صرف کھانے، پینے، کھیل کود اور عمارتوں کی تعمیر میں استعمال کرتے تھے، ان کی عقلیں خراب ہوگئی تھیں اس لیے کہ وہ لوگ ان کو دین کے سلسلے میں استعمال نہیں کرتے تھے، قومِ عاد دنیا کے بارے

میں تو عقل مند تھی لیکن دین کے حوالے سے کوری تھی ، وہ لوگ پتھر کی عبادت کرتے تھے اور ان کی سمجھ میں بات نہیں آتی تھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک پیغمبر کو بھیجنے کا ارادہ کیا جو ان کی راہنمائی کرے، اور اللہ تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ یہ رسول خود انہیں میں سے ہو جس کو وہ پہچانتے ہوں اور اس کی بات کو سمجھتے ہوں یہ رسول حضرت ہود علیہ السلام تھے، جو قوم عاد کے ایک شریف گھر میں پیدا ہوئے اور نیکی کے سائے میں ان کی پرورش ہوئی۔

دَعْوَةُ هُودٍ — حضرت ہودؑ کی دعوت

ترجمہ قَامَ، قِيَامًا (ن) کھڑا ہونا۔ يَدْعُوا، دَعَا دَعْوَةً (ن) دعوت دینا۔ اُعْبُدُوا، عَبَدَ عِبَادَةً، (ن) عبادت کرنا، پرستش کرنا۔ إِلٰهٌ، جمع: آلِهَةٌ معبود، خدا۔ خَلَقَ خَلْقًا (ن) پیدا کرنا۔ نَحَتُّمْ، نَحَتَ نَحْتًا (ض) تراشنا۔ رَزَقَ، رِزْقًا (ن) رزق دینا، روزی عطا کرنا۔ بَارَكَ مُبَارَكَةً (مفاعلۃ) برکت دینا۔ الحَرْثُ، کھیتی۔ خُلَفَاءُ، واحد: خَلِيفَةٌ نائب، قائم مقام، خلیفہ۔ النِّعَمُ، واحد: النِّعْمَةُ نعمت، انعام۔ اَلْكَلْبُ، جمع: الْكِلَابُ، کتا۔ تَرْمُوْنَ، رَمٰى رَمْيًا (ض) پھینکنا۔ عَظْمٌ، جمع: عِظَامٌ، ہڈی۔ لَا يُفَارِقُ، فَارَقَ مُفَارَقَةً (مفاعلۃ) جدا ہونا، علیحدہ ہونا۔ يَتْبَعُ، تَبِعَ تَبْعًا (س) پیچھے پیچھے رہنا، ماتحت ہونا۔ الظِّلُّ، جمع: الظِّلَالُ، سایہ۔ سَيِّدٌ، جمع: سَادَةٌ، سردار،

مالک، آقا۔ أَذَلُّ، زیادہ گھٹیا، زیادہ ذلیل۔ أَجَلُّ، زیادہ باعزت، بڑا۔

ترجمہ حضرت ہود علیہ السلام اپنی قوم میں کھڑے ہوکر دعوت دینے لگے اور کہنے لگے! اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم! تم لوگ کیسے پتھر کی پرستش کرتے ہو اور جس نے تم لوگوں کو پیدا کیا ہے اس کی عبادت نہیں کرتے؟ اے میری قوم! یہ پتھر جس کو کل تم نے تراشا ہے آج کیسے تم لوگ اس کی عبادت کرتے ہو؟ بے شک اللہ تعالیٰ نے تم کو پیدا کیا، اس نے تم کو روزی دی، اسی نے تمہارے اموال، اولاد، کھیتی اور نسل میں برکت دی، تم کو قوم نوح کے بعد خلیفہ (قائم مقام) بنایا، اور تم کو جسمانی طاقت عطا فرمائی، ان نعمتوں کا حق یہ تھا کہ تم لوگ اللہ ہی کی عبادت کرتے اور اس کے علاوہ کسی کی عبادت نہ کرتے، یہ کتا جس کے سامنے تم لوگ کوئی ہڈی پھینک دیتے ہو تو وہ تمہارے گھر سے جدا نہیں ہوتا ہے اور سائے کی طرح تمہارے پیچھے پیچھے رہتا ہے کیا تم نے کسی کتا کو دیکھا ہے کہ اس نے اپنے مالک کو چھوڑ دیا ہو اور دوسرے کے پاس چلا گیا ہو؟ یا تم نے کسی جانور کو دیکھا ہے کہ کسی پتھر کی عبادت کرتا ہو، یا تم نے کسی جانور کو کسی بت کے آگے سجدہ کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ کیا انسان جانور سے بھی زیادہ گھٹیا ہے یا وہ جانور سے زیادہ معزز اور بڑا ہے؟۔

جَوَابُ الْقَوْمِ ـــــ قوم کا جواب

مفردات شُغْلٌ، جمع: أَشْغَالٌ، کام، مشغولیت۔ رَضُوا، رَضِيَ رِضْوَانًا (س) راضی ہونا، پسند کرنا، خوش ہونا، اِطْمَأَنُّوا، اِطْمَأَنَّ اِطْمِينَانًا، مطمئن ہونا، بے پرواہ ہونا، ضَاقَ ضَيْقًا (ض) تنگ ہونا، تنگ آنا۔ سَفِيهٌ، جمع: سُفَهَاءُ، بے وقوف۔ مَرَّةً اُخْرٰی، دوسری مرتبہ۔ أَشْرَافٌ، واحد: شَرِيفٌ، معزز لوگ۔ نَظُنُّ، ظَنَّ ظَنًّا (ن) گمان کرنا۔ سَفَاهَةً (ک، س) بے وقوف ہونا، کم عقل ہونا، نادان ہونا۔ أُبَلِّغُ، بَلَّغَ تَبْلِيغًا (تفعیل) پہنچانا، تبلیغ کرنا۔ رِسَالَاتٌ، واحد: رِسَالَةٌ، پیغامات۔ نَاصِحٌ، جمع: نَاصِحُونَ، خیر خواہ۔

ترجمہ پوری قوم کھانے پینے اور لہو ولعب (کھیل کود) میں مصروف تھی، وہ لوگ دنیاوی زندگی سے خوش تھے، اور اس پر مطمئن ہو گئے تھے، حضرت ہودؑ کی بات سے لوگ تنگ دل ہو گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے یہ ہود کیا کہتے ہیں؟ ہود کا کیا ارادہ ہے؟ اس کی بات تو ہماری سمجھ میں نہیں آتی ہے، لوگوں نے کہا: وہ (ہود) بے وقوف ہے یا پاگل، جب حضرت ہود نے ان کو دوسری مرتبہ دعوت دی تو ان کی قوم کے چودھری لوگوں نے کہا: بلاشبہ ہم آپ کو کم عقل خیال کرتے ہیں اور بے شک ہم آپ کو جھوٹا گمان کرتے ہیں، تو حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم! میں بے وقوف

نہیں ہوں لیکن میں سارے جہان کے رب کا ایک رسول ہوں، میں تم لوگوں کو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا خیر خواہ اور امانت دار ہوں۔

حِکْمَةُ هُوْدٍ ___ حضرت ہودؑ کی حکمت (دانائی)

مفردات مَازَال، کسی کام کو مسلسل کرنا۔ یَنْصَحُ، نَصَحَ نُصْحًا (ف) نصیحت کرنا، خیر خواہی کرنا۔ حِکْمَةٌ، جمع، حِکَمٌ، دانائی، حکمت۔ رِفْقٌ، نرمی۔ اَلْأَمْسِ، کل گذشتہ۔ لَاتَعْرِفُوْنَ عَرَفَ مَعْرِفَةً (ض) پہچاننا۔ انقص، نَقَصَ نُقْصَانًا (ن) کم کرنا مَال، جمع: اموال، مال، جائداد۔ اجر، جمع: اُجور، اجرت، بدلہ۔ تفقدون فقد فقدانًا (ض) ختم کرنا، گم کرنا۔ یبارك۔ بَارَكَ مُبَارَكَةً، برکت دینا، بابرکت کرنا۔ تتعجّبون، تتعجّب تعجّبًا، تعجب کرنا، حیرت میں پڑنا۔ یُکلّم کلّم تکلیمًا، بات کرنا۔ وَاحدًا واحدًا الگ، الگ، علیحدہ علیحدہ۔ یخاطب، خاطب مخاطبة، خطاب کرنا، مخاطب ہونا، ینصح نصح نُصحًا (ف) نصیحت کرنا۔ ذِکْرٌ، نصیحت۔ یُنْذِرُ أَنْذَرَ إِنْذَارًا، ڈرانا۔ عَجِبتم عجِب عجبًا (س) تعجب کرنا۔

ترجمہ حضرت ہود علیہ السلام مسلسل اپنی قوم کو نصیحت کرتے رہے اور ان کو حکمت و نرمی سے دعوت دیتے رہے حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا: اے میری قوم! کل میں تمہارا بھائی

اور دوست تھا، کیا تم مجھے نہیں پہچانتے ہو، میرے بھائیو! تم مجھ سے خوف کیوں کھاتے ہو؟ اور کیوں بھاگتے ہو، میں تمہارے مال و جائداد میں کچھ کمی نہیں کروں گا، اے میری قوم میں تم سے مال نہیں مانگتا ہوں، بے شک میرا اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے اگر تم اللہ پر ایمان لاتے ہو تو تمہیں ڈر کس چیز کا ہے، اگر تم ایمان قبول کر لو تو بخدا اللہ تمہارے اموال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا بلکہ اللہ تبارک و تعالی تمہارے رزق میں برکت ڈال دے گا اور تمہاری قوت کو مزید بڑھا دے گا۔ اے میری قوم! تمہیں میری رسالت سے تعجب کیوں ہے؟ اللہ رب العزت الگ الگ تھوڑے ہی بات کریں گے، بلاشبہ اللہ عزوجل ہر ایک سے مخاطب نہیں ہوتا ہے کہ اس کو کہے: ایسا کرو! ایسا کرو! اللہ تعالی ہر قوم کی طرف انھیں میں سے ایک شخص کو بھیجتا ہے جو ان سے گفتگو (کلام) کرتا ہے اور انھیں نصیحت کرتا ہے، اور (اللہ تعالی) نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے (تاکہ) میں تم سے کلام کروں اور تمہیں نصیحت کروں، کیا تمہیں اس بات پر تعجب ہے کہ تم میں سے ایک آدمی پر تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائیں۔

إِيمَانُ هُودٍ حضرت ہودؑ کا ایمان

مُفردات

يُجِيبُونَ، أَجَابَ إِجَابَةً (افعال) جواب دینا عَجَزُوا، عَجَزَ عَجْزاً (ض) قادر نہ ہونا، عاجز ہونا۔ غَضِبْتُ، غَضِبَ غَضَباً (س) غصہ ہونا، ناراض ہونا، برہم ہونا

آلِهَةٌ، واحد إِلٰـهٌ معبود، خدا۔ أَصَابَ إِصَابَةً (افعال) پہنچنا، لاحق ہونا۔ وَقَعَ وُقُوعًا (ف) واقع ہونا۔ وَبَالٌ مصیبت۔ الأَصْنَامُ واحد: صَنَمٌ، بت۔ لَا تَنْفَعُ، نَفَعَ نَفْعًا (ف) نفع پہنچانا، فائدہ پہنچانا لَا تَضُرُّ ضَرَّ ضَرًّا (ن) نقصان پہنچانا۔ لَا تَتَكَلَّمُ، تَكَلَّمَ تَكَلُّمًا (تفعل) بولنا، گفتگو کرنا۔ لَا تَنْظُرُ نَظَرَ نَظَرًا (ن) دیکھنا، لَا تَمْلِكُ مَلَكَ مِلْكًا (ض) مالک ہونا۔ بَرِيءٌ جمع: أَبْرِيَاءُ، بری، الگ تھلگ۔ تُشْرِكُونَ، أَشْرَكَ إِشْرَاكًا (افعال) شریک ٹھہرانا، شرک کرنا۔ كِيدُوا (فعل امر) كَادَ كَيْدًا (ض) مکر کرنا، دھوکہ کرنا۔ تَوَكَّلْتُ، تَوَكَّلَ تَوَكُّلًا (تفعل) بھروسہ کرنا، توکل کرنا۔ تَحْتَ يَدِهٖ، اس کے قبضہ و قدرت میں۔ لَا تَسْقُطُ سَقَطَ سُقُوطًا (ن) گرنا۔ وَرَقَةٌ، پتا۔

ترجمہ قوم عاد کا کوئی جواب نہ بن پڑا، اور ان کو اس کا علم نہ ہوسکا کہ ہودؑ کو کیسے جواب دیں لیکن جب وہ لوگ عاجز ہوگئے تو انہوں نے کہا: ہمارے معبود تم پر برہم ہوگئے ہیں اس لیے تمہاری عقل خراب ہوگئی ہے، اور تم پر ہمارے بتوں کا وبال آپڑا ہے، حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا: بے شک یہ بت تو پتھر ہیں (بے جان ہیں) نہ تو کسی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی کسی کو نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور بلاشبہ یہ بت تو پتھر ہیں نہ تو بولتے ہیں نہ سنتے ہیں اور نہ ہی دیکھتے ہیں، بے شک یہ بت نہ تو کسی بھلائی کے مالک ہیں اور نہ کسی برائی کے، اور نہ ہی یہ بت کسی کے واسطے کسی نفع کے مالک ہیں اور نہ ہی کسی نقصان کے، اور تم لوگ بھی کسی بھلائی کے

مالک نہیں ہو اور نہ ہی کسی برائی کے، نیز تم لوگ میرے واسطے نہ تو کسی نفع کے مالک ہو اور نہ ہی کسی نقصان کے، بے شک میں تمہارے معبودوں پر ایمان نہیں رکھتا ہوں اور نہ ہی ان سے ڈرتا ہوں، بے شک میں تمہارے شریک سے بری ہوں، نیز میں تم لوگوں سے نہیں ڈرتا ہوں، لہذا تم سب مل کر میرے خلاف تدبیر کرو، بلاشبہ میرا بھروسہ اللہ پر ہے جو میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، ہر چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے اس کی اجازت کے بغیر ایک پتا تک نہیں گر سکتا ہے۔

عِنَادُ عَادٍ ——— قوم عاد کی ہٹ دھرمی

مفردات عِنَادٌ، ضد، ہٹ دھرمی۔ ضَاعَتْ ضَاعَ ضَيَاعًا (ض) برباد ہونا، ضائع ہونا، رائیگاں ہونا۔ نَصِيحَةٌ جمع: نَصَائِحُ خیر خواہی، نصیحت۔ حِكْمَةٌ جمع: حِكَمٌ، دانائی، حکمت بَيِّنَةٌ جمع: بَيِّنَاتٌ، دلیل۔ دَلِيلٌ، جمع: أَدِلَّةٌ، دلیل۔ لَا نَتْرُكُ، تَرَكَ تَرْكًا (ن) چھوڑنا، ترک کرنا۔ اَلْآلِهَةُ، واحد إِلٰهٌ، معبودوں۔ أَبَدًا، ہرگز نہیں۔ تَذْكُرُ، ذَكَرَ ذِكْرًا (ن) تذکرہ کرنا۔ نَذِيرٌ انجام سے ڈرانے والا۔ مُبِينٌ، جمع: مُبِينُوْن کھلم کھلا، واضح۔ نَنْتَظِرُ، اِنْتَظَرَ اِنْتِظَارًا (افتعال) انتظار کرنا۔ نَشْتَاقُ، اِشْتَاقَ اِشْتِيَاقًا (افتعال) مشتاق ہونا، خواہش مند ہونا۔ جُرْأَةٌ جرأت، بے باکی۔ تَأَسَّفَ تَأَسُّفًا، افسوس کرنا۔ سَفَاهَةٌ، بے وقوفی، کم عقلی۔

ترجمہ قوم عاد نے یہ سب کچھ سنا لیکن وہ لوگ ایمان نہیں لائے، ان کے بارے میں حضرت ہود علیہ السلام کی نصیحت بے کار چلی گئی، حضرت ہودؑ کی حکمت بھی ان لوگوں کے سلسلے میں رائیگاں چلی گئی، اور ان لوگوں نے کہا: اے ہود! تمہارے پاس نہ تو کوئی دلیل ہے اور نہ ہی کوئی واضح نشانی، اے ہود! تمہاری نئی بات کی وجہ سے ہم اپنے پرانے معبودوں کو نہیں چھوڑیں گے، کیا ہم لوگ ایک کہنے والے کی بات پر ان معبودوں کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے آباؤ اجداد عبادت کیا کرتے تھے، ہرگز نہیں، ہرگز نہیں، اے ہود! تم ہمارے معبودوں پر ایمان نہیں رکھتے ہو اور نہ ہی تم ان سے ڈرتے ہو، لہٰذا ہم لوگ بھی تمہارے معبود پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ہی اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں، اور ہم تم کو بہت زیادہ عذاب کا تذکرہ کرتے ہوئے سنتے ہیں، چنانچہ اے ہود! وہ عذاب کہاں ہے؟ اور وہ کب آئیگا؟ حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا: اس کا علم تو اللہ تعالیٰ ہی کو ہے اور میں تو صرف ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں، قوم عاد نے کہا: تو ہم لوگ اس عذاب کا انتظار کرتے ہیں اور ہم اس کے دیکھنے کے خواہشمند ہیں، حضرت ہود علیہ السلام کو ان کی بے باکی پر تعجب ہوا اور حضرت ہودؑ کو ان کی بے وقوفی پر افسوس ہوا۔

العَذَابُ — عذاب

مفردات یَنْتَظِرُوْنَ، اِنْتَظَرَ اِنْتِظَارًا (افتعال) انتظار کرنا،

منتظر ہونا۔ اَلْمَطَرُ، جمع، أَمْطَارٌ، بارش۔ یَنْظُرُوْنَ، نَظَرَ نَظْراً، (ن) دیکھنا۔ قِطْعَۃٌ، جمع، قِطَعٌ، ٹکڑا۔ سَحَابٌ، جمع: سُحُبٌ، بادل حَاجَۃٌ، جمع: حَاجَاتٌ، ضرورت۔ فَرِحُوْا، فَرِحَ فَرَحًا (س) خوش ہونا۔ صَاحُوْا، صَاحَ صَیْحًا (ض) چیخنا۔ رَقَصَ رَقْصًا، (ن) رقص کرنا، ناچنا، جھومنا، نَادیٰ مُنَادَاۃً (مفاعلۃ) آواز لگانا، پکارنا۔ فَہِمَ فَہْمًا (س) سمجھنا۔ أَلِیْمٌ، دردناک۔ ھَبَّتْ، ھَبَّ ھُبُوْبًا (ن) ہوا کا چلنا۔ رِیْحٌ شَدِیْدٌ، سخت ہوا۔ اَلْعَاصِفَۃُ جمع: اَلْعَاصِفَات، آندھی، طوفان۔ تَقْلَعُ، قَلَعَ قَلْعًا (ف) اکھاڑنا، اَلْاَشْجَار، واحد: شَجَرٌ، درخت۔ تَھْدِمُ، ھَدَمَ ھَدْمًا (ض) منہدم کرنا، گرانا۔ تَحْمِلُ، حَمَلَ حَمْلاً (ض) اٹھانا، الدَّوَابُّ، واحد، دَابَّۃٌ، جانور، چوپائے۔ تَرْمِيْ رَمٰی رَمْیًا (ض) پھینکنا، طَارَتْ، طَارَ طَیَرَانًا (ض) اڑنا۔ رِمَالٌ، واحد: رَمْلٌ، ریت الصَّحْرَاءُ، بیابان، جنگل۔ أَظْلَمَتْ، أَظْلَمَ إِظْلاَمًا (افعال) تاریک ہونا۔ أَغْلَقُوْا، أَغْلَقَ إِغْلَاقًا (افعال) بند کرنا۔ اِعْتَنَقَ اِعْتِنَاقًا (افتعال) گلے میں لپٹنا۔ اَلْأَطْفَال، واحد: الطِّفْلُ، بچے أَلْاُمَّھَاتُ، واحد: أُمٌّ، مائیں۔ الجُدْرَان، واحد: جِدَارٌ دیواریں الحُجُرَاتُ، واحد: حُجْرَۃٌ، کمرہ، گھر۔ یَبْکُوْنَ، بَکیٰ بُکَاءً (ض) رونا۔ یَسْتَغِیْثُوْنَ، اِسْتَغَاثَ اِسْتِغَاثَۃً (استفعال) فریاد کرنا، مدد طلب کرنا۔ عَاصِمٌ، جمع: عَاصِمُوْنَ، بچانے والا۔ لَیَالٍ، واحد: لَیْلٌ، راتیں۔ النَّخِیْلُ، کھجور کا درخت، سَقَطَتْ سَقَطَ سقوطًا (ن) گرنا۔ أَمْوَاتٌ، واحد، مَوْتٌ وَمَیِّتٌ، ہلاک، ہلاکت۔

خُرَابٌ، تباہ برباد، اَلْبُوْمُ، اُلّو۔ نَجَا نَجَاۃً (ن) نجات پانا، بچ جانا۔ اَلَا، حرف تنبیہ، سنو، کَفَرُوْا، کَفَرَ کُفْرًا (ن) انکار کرنا، ناشکری کرنا۔ بُعْدًا، ہلاکت ہو، بربادی ہو۔

ترجمہ قوم عاد روزانہ بارش کا انتظار کرتی، اور وہ لوگ بارش کے بہت زیادہ مشتاق تھے، ایک دن ان لوگوں نے بادل کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا تو وہ لوگ بہت خوش ہوئے اور چلائے یہ بارش کا بادل ہے، یہ بارش کا بادل ہے لوگ مارے خوشی کے ناچنے لگے اور ایک دوسرے کو آواز دے کر کہنے لگے: بارش والا بادل! بارش والا بادل! لیکن حضرت ہودؑ سمجھ گئے کہ عذاب آچکا ہے، حضرت ہودؑ نے ان سے کہا: یہ رحمت کا بادل نہیں ہے، بلکہ یہ تو ایک ہوا ہے جس میں دردناک عذاب ہے، اور اسی طرح ہوا، چنانچہ اتنی تند و تیز ہوا چلی کہ لوگوں نے اس طرح کبھی نہیں دیکھا تھا، اور نہ ہی لوگوں نے اس کی طرح سنا تھا، سخت آندھی چلی جو درختوں کو اکھاڑ پھینکتی تھی، گھروں کو تہس نہس کر دیتی تھی اور چوپایوں کو اٹھا کر دور دراز مقامات پر پھینک دیتی تھی، صحرا کے ریت اڑ رہے تھے اور دنیا تاریک ہوگئی تھی، چنانچہ انسان کو کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی تھی، ان لوگوں کے اندر رعب داخل ہو چکا تھا، پس وہ اپنے گھروں میں گھس گئے اور دروازوں کو بند کر لیا، بچے اپنی ماؤں کے گلے سے لپٹ گئے، لوگ دیواروں سے چمٹ گئے اور گھروں میں گھس گئے، بچے آہ و بکا کر رہے تھے، عورتیں چیخ رہی تھیں اور مرد پکار پکار کر فریاد کر رہے تھے، ایسا لگ رہا تھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہو "آج اللہ کے حکم سے کوئی

بچانے والا نہیں یہ طوفان سات رات اور آٹھ دن رہا، سارے لوگ مرگئے، چنانچہ ایسے ہوگئے جیسے زمین پر پڑے (گرے) کھجور کے درخت ہوں، اور وہ انتہائی بھیانک منظر تھا، لوگ مرے ہوئے تھے، پرندے ان کو کھا رہے تھے اور گھر بار کھنڈرات میں تبدیل ہوچکے تھے جن میں اُلّو نے ٹھکانا بنالیا تھا۔ حضرت ہود علیہ السلام اور مؤمنین کو اپنے ایمان کی وجہ سے نجات مل گئی اور قوم عاد اپنے کفر اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے ہلاک ہوگئی، "سنو سنو! بے شک قومِ عاد نے اپنے رب کی نافرمانی کی، ہلاکت ہو عاد کے لیے جو حضرت ہود کی قوم تھی۔

القِصَّةُ الثَّالِثَة تیسرا قصہ

نَاقَةُ ثَمُود ــــ ثمود کی اونٹنی

بَعْدَ عَاد ــــ قومِ عاد کے بعد

مُفردات وَرِثَتْ، وَرِثَ وِرْثًا (ح) وارث ہونا۔ عَلٰی أَثَرِ عَادٍ، قوم عاد کے نقش قدم پر۔ خَضْرَاءُ، جمع: خُضْرٌ سرسبز و شاداب، ہری بھری۔ بَسَاتِیْنُ، واحد: بُسْتَانٌ، باغات، باغیچے۔ عُیُوْن، واحد: عَیْنٌ، چشمہ۔ جَنَاتٌ، واحد: جَنَّةٌ، باغات۔ تَجْرِیْ جَرٰی جَرْیًا (ض) جاری ہونا۔ بہنا۔ اَلزِّرَاعَةُ، کھیتی، کاشت کاری۔ فَاقُوْا فَاقَ فَوْقًا (ن) فوقیت لے جانا، بڑھ جانا۔ الصِّنَاعَة، صنعت کاری، فن کاری۔ یَنْحِتُوْنَ، نَحَتَ نَحْتًا (ض) تراشنا۔ یَنْقُشُوْنَ، نَقَشَ نَقْشًا (ن) نقش و نگار بنانا، بیل بوٹے بنانا۔

نُقُوش، واحد: نَقْشٌ، بیل بوٹے، نقش ونگار۔ بَدِیْعَۃٌ، جمع: بَدَائِعُ، انوکھا، نادر۔ لَانَ لِیْنًا (ض) نرم ہونا۔ یَصْنَعُوْنَ، صَنَعَ صُنْعًا (ف) بنانا، کاریگری کرنا۔ الشَّمْعُ، جمع: الشُّمُوْعُ، موم۔ قُصُوْرٌ، واحد: قَصْرٌ، محلات، عالی شان عمارتیں۔ بَنٰی بِنَاءً (ض) بنانا، تعمیر کرنا۔ اَزْھَارٌ، واحد: زَھْرٌ، پھول۔ الجُدْرَان، واحد: جِدَارٌ، دیوار۔ اَنْبَتَ اِنْبَاتًا (افعال) اگانا۔ الرَّبِیْعُ، موسم بہار۔ جَادَتْ، جَادَ جُوْدًا (ن) سخاوت کرنا، دل کھول کر عطا کرنا۔ النبَاتُ، گھاس، پھوس۔ الاَزْھَار، واحد: الزھر، پھول۔ البسَاتِین، واحد: البستان، باغ۔ الفواکہ، واحد: الفاکھۃ، پھل، میوہ۔ الاَثمار، واحد: الثمر، پھل۔ الاَعْمار، واحد: العمر، عمر۔

ترجمہ قوم ثمود کو قوم عاد کی جانشینی ملی جیسا کہ قوم عاد قوم نوحؑ کی جانشین ہوئی تھی، قوم ثمود بھی قوم عاد کے نقش پر تھی، جس طرح قوم عاد قوم نوح کی پیروکار تھی، قوم ثمود کی زمین بھی سرسبز وشاداب اور خوبصورت تھی، اس (سرزمین) میں باغات اور چشمے تھے اور ایسے باغات تھے جن کے نیچے سے نہریں رواں رہتی تھیں، قوم ثمود، تعمیر وکاشتکاری اور باغات کی بہتات میں بالکل قوم عاد ہی کی طرح تھی، بلکہ وہ ان (قوم عاد) سے دانشمندی اور فنکاری میں دو قدم اور آگے (فائق) تھی، چنانچہ وہ لوگ پہاڑوں کو تراش کر لمبے چوڑے اور خوبصورت گھر بناتے تھے، وہ پتھروں میں انتہائی دیدہ زیب نقشے بنالیا کرتے تھے، ان کی دانشمندی اور فنکاری کے سامنے تو پتھر بھی (گویا) موم ہو گئے تھے، اور اس کے ساتھ ایسا ہی کرتے تھے جیسا کہ انسان موم کے ساتھ کرتا ہے (یعنی بآسانی

پتھر کا کچھ بھی بنا لیتے تھے) جب لوگ ان کے شہر میں داخل ہوتے تو دنگ رہ جاتے، وہ پہاڑوں جیسے (بلند و بالا) بڑے بڑے محلات دیکھتے گویا اس کی تعمیر جنوں نے کی ہو، اور دیواروں میں (بنے خوبصورت بیل بوٹے) خوب صورت پھول دیکھتے تو ایسا محسوس کرتے گویا موسم بہار نے انھیں اگایا ہو، اللہ تعالیٰ نے قوم ثمود پر آسمان وزمین کی برکات کے دروازے کھول دیے، اور ہر چیز کے دروازے قوم ثمود پر کھول دیے، آسمان ان پر بارش (باران رحمت) کی بخشش کرتا، اور زمین ان کے لیے دل کھول کر نباتات کا ہدیہ پیش کرتی اور پھولوں کا بھی، اور زمین نے ان کے لیے میوہ جات اور پھلوں کے باغات دے رکھے تھے، اللہ رب العزت نے ان کے رزق اور عمروں میں برکت دی تھی۔

كُفْرَانُ ثَمُوْدَ

قوم ثمود کی نافرمانی (ناشکری)

مفردات لَمْ يَحْمِلْ حَمَلَ حَمْلًا (ض) اٹھانا، ابھارنا، آمادہ کرنا۔ اَلطُّغْيَانُ، سرکشی۔ نَسُوْا، نَسِيَ نسیاناً، (س) بھولنا، فراموش کرنا۔ فَرِحُوْا، فَرِحَ فَرَحًا (ن) خوش ہونا، مسرور ہونا۔ أَشَدُّ، سب سے زیادہ سخت۔ قُوَّةٌ، جمع: قُوًى، طاقت، زور۔ ظَنُّوْا، ظَنَّ ظَنًّا (ن) گمان کرنا، خیال کرنا۔ لَا يَمُوْتُوْنَ، مَاتَ مَوْتًا (ن) مرنا، وفات پانا۔ قُصُوْرٌ، واحد: قَصْرٌ، محلات، عالی شان عمارتیں۔ جَنَّاتٌ، واحد: جَنَّةٌ، باغات۔ اَلْجِبَالُ،

واحد، الجَبَلُ، پہاڑ۔ سَبِيلٌ، جمع: سُبُلٌ، راستہ۔ غَرِقَتْ، غَرِقَ غَرَقًا (س) ڈوبنا، غرق آب ہونا۔ اَلْوَادِي، جمع: أَوْدِيَةٌ، وادی، نشیبی علاقہ۔ هَلَكُوا، هَلَكَ هَلَاكًا (ض) ہلاک ہونا۔ السَّهْلُ جمع: سُهُوْلٌ، نشیبی زمین۔ مَكَانٌ أَمِنٌ، محفوظ جگہ، امن والی جگہ۔

ترجمہ لیکن ان تمام چیزوں نے قوم ثمود کو اللہ تعالیٰ کے شکر اور اس کی عبادت پر آمادہ نہیں کیا، بلکہ ان کو ان چیزوں نے نافرمانی (ناشکری) اور سرکشی پر آمادہ کیا، انہوں نے اللہ تعالیٰ کو بھلا دیا اور جو چیز ان کو عطا کی گئی تھی اس پر خوش ہو گئے اور کہنے لگے: ہم لوگوں سے زیادہ طاقت ور کون ہے؟ انہوں نے یہ گمان کر لیا تھا کہ ان کو موت نہیں آئے گی، اور اپنے محلات اور باغات سے وہ لوگ کبھی بھی نہیں نکلیں گے، انہوں نے خیال کر لیا تھا کہ موت ان پہاڑوں میں داخل نہیں ہو سکتی ہے اور نہ ہی وہ ان کا راستہ پا سکتی ہے، شاید ان لوگوں کا گمان تھا کہ قوم نوح اس لیے غرق آب ہو گئی کہ وہ نشیبی علاقے میں (آباد) تھی، اور قوم عاد اس لیے ہلاک ہو گئی کہ وہ نرم زمین میں آباد تھی، اور بے شک یہ لوگ خوف اور موت سے محفوظ جگہ میں آباد تھے۔

عِبَادَةُ الْأَصْنَامِ
بتوں کی پوجا (پرستش)

اَلْأَصْنَام، واحد: الصَّنَمُ، بت۔ لَمْ يَكْفِ، كَفَى كِفَايَةً (ض) کافی ہونا، کفایت کرنا۔ نَحَتُوْا، نَحَتَ

نَحْتاً (ض) تراشنا۔ عَبَدُوْا، عَبَدَ عِبَادَۃً (ن) عبادت کرنا، پوجنا، پرستش کرنا۔ مُلُوکٌ، واحد: مَلِكٌ، بادشاہ۔ جَہْلٌ، نادانی، جہالت۔ عُبَّاد، واحد، عَابِدٌ، عبادت کرنے والے، پوجنے والے، پجاری۔ کَرَّمَ، تَکْرِیْماً (تفعیل) معزز بنانا، مکرم بنانا۔ رَزَقَ، رِزْقاً، (ن) رزق عطا کرنا، روزی دینا۔ اَلطَّیِّبَاتُ، واحد: اَلطَّیِّبَۃُ، پاکیزہ، اچھا، اَھَانُوْا، اَھَانَ اِھَانَۃً (افعال) توہین کرنا، ذلیل کرنا۔ لَایَظْلِمُ، ظَلَمَ ظُلْماً، (ض) ظلم کرنا۔ عَجَباً، عجیب بات ہے، تعجب ہے، لَایَأْبیٰ أَبیٰ إِبَاءً (ف) انکار کرنا، لَایَعْصِیْ، عَصیٰ عِصْیَاناً (ض) نافرمانی کرنا۔ خَضَعُوْا، خَضَعَ خُضُوْعاً (ف) جھکنا، تابع ہونا، اَذَلَّ، اِذْلَالاً (افعال) ذلیل کرنا۔

ترجمہ اور یہ بھی ان کو کافی نہ ہوا بلکہ انہوں نے پتھر تراش لیے اور بتوں کی پرستش (پوجا) کرنے لگے، وہ لوگ پتھر کی پوجا کرنے لگے جس طرح قومِ نوح اس کی عبادت کیا کرتی تھی، اور جس طرح قوم عاد پوجتی تھی، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے ان کو پتھر کا شہنشاہ بنایا تھا، لیکن وہ لوگ اپنی نادانی کی وجہ سے پتھر کے غلام بن گئے، بے شک اللہ تعالیٰ نے ان کو باعزت بنایا تھا اور ان کو پاکیزہ رزق عطا فرمایا تھا، لیکن ان لوگوں نے اپنے آپ کو بھی ذلیل کیا اور پوری انسانیت کو ذلیل کیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا ہے لیکن لوگ خود اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں، تعجب کی بات ہے کہ جس پتھر کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے تراشتے تھے اور جو نہ تو انکار کرتا ہے اور نہ ہی ان لوگوں کی نافرمانی کرتا ہے اسی

کے سامنے یہ لوگ جھک گئے اور سجدہ کرنے لگے، کیا طاقت ور کمزور کی عبادت کیا کرتا ہے؟ کیا آقا اپنے غلام کو سجدہ کیا کرتا ہے، لیکن انہوں نے اللہ تعالیٰ کو فراموش کر دیا تو خود اپنے آپ کو بھلا بیٹھے، اور انہوں نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے سے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان کو ذلیل اور رسوا کر دیا۔

صَالِحٌ ـــــ حضرت صالح علیہ السلام

مفردات أَرَادَ إِرَادَةً (افعال) ارادہ کرنا، چاہنا۔ يُرْسِلُ، أَرْسَلَ إِرْسَالاً (افعال) بھیجنا۔ لَايَرْضٰى، رَضِيَ رِضْوَانًا (س) راضی ہونا، پسند کرنا۔ لَايُحِبُّ، أَحَبَّ إِحْبَابًا، (افعال) چاہنا، پسند کرنا۔ الفَسَاد، بگاڑ۔ نَشَأَ نَشْأً (ف) پروان چڑھنا، پرورش پانا۔ نَجِيبٌ، جمع: نُجَبَاءُ، شریف، ہونہار۔ رَشِيدٌ، عقل مند، ہوشیار۔ يُشِيْرُ، أَشَارَ إِشَارَةً (افعال) اشارہ کرنا۔ رَجَاءٌ، امید۔ أَشْرَاف، واحد: شَرِيفٌ، معزز لوگ۔ أَغْنِيَاءُ، واحد: غَنِيٌّ، مالدار۔ قَصْرٌ، جمع: قُصُورٌ، محل، عالی شان عمارت۔ بُسْتَانٌ، جمع: بَسَاتِيْنُ، باغ۔ يَكْسِبُ، كَسَبَ كَسْبًا (ض) کمانا، حاصل کرنا۔ وَرَاءٌ، پیچھے پیچھے۔ الخَدَمُ، واحد: الخَادِمُ، خدمت گاران۔ سَعِيدٌ، جمع: سُعَدَاءُ، نیک بخت، خوش بخت۔ يُشَرِّفُ، شَرَّفَ تَشْرِيفًا (تفعیل) شرافت عطا کرنا، سرفراز کرنا۔ الظُّلُمَاتُ، واحد: الظُّلْمَةُ، تاریکیوں، اندھیروں۔ شَرَفٌ، شرافت۔ كَرَامَةٌ، بزرگی۔

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف ایک رسول بھیجنے کا ارادہ کیا جیسا کہ قوم نوح اور قوم عاد کی طرف رسول کو بھیجا تھا، بے شک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے لیے کفر کو پسند نہیں فرماتے ہیں اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ کو زمین میں فساد اور بگاڑ پسند نہیں، قوم ثمود میں ایک شخص تھے جس کا نام صالح تھا، ایک معزز گھرانے میں ان کی پیدائش ہوئی تھی اور انہوں نے دانائی اور نیکی کے سایے میں پرورش پائی، وہ انتہائی شریف لڑکے تھے اور انتہائی عقل مند بچے تھے، ان کی طرف لوگ اشارہ کر کے کہا کرتے تھے: یہ صالح ہے اور لوگوں کو ان سے بڑی امید وابستہ تھی، کہا کرتے آئندہ چل کر اس کی ایک بڑی شان ہوگی اور اس کا بڑا مرتبہ ہوگا، لوگ خیال کرتے تھے کہ صالح ان کے معزز لوگوں میں سے ہوں گے، نیز ان کے مالدار لوگوں میں ان کا شمار ہوگا اور وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ اس کے واسطے ایک خوبصورت محل اور ایک بڑا سا باغ ہوگا۔ اور ان کے والد کا بھی یہی خیال تھا کہ اس کا بیٹا اپنی عقل کے ذریعہ بہت زیادہ مال حاصل کرلے گا اور لوگوں میں نکلے گا، وہ گھوڑے پر سوار ہو کر نکلے گا اور اس کے پیچھے پیچھے خدام ہوں گے، اور لوگ اس کو سلام کریں گے اور یہ کہیں گے: یہ فلاں کا بیٹا ہے، یہ فلاں کا لڑکا ہے، اور اس کو کتنی خوشی ہوگی، جب وہ لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنیں گے کہ وہ بہت زیادہ نیک بخت ہے (خوش نصیب ہے) اس کا بیٹا انتہائی مالدار ہے، لیکن اللہ تعالیٰ کا اس کے علاوہ ارادہ تھا، اللہ تعالیٰ ان کو نبوت سے سرفراز کرنا چاہتے تھے اور ان کو ان کی قوم کی طرف رسول

بناکر بھیجنا چاہتے تھے، تاکہ وہ لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال کرلائیں، کیا اس سے بڑھ کر کوئی شرافت ہوسکتی ہے؟ اور کیا اس سے بڑھ کر کوئی بزرگی ہوسکتی ہے؟۔

دَعْوَةُ صَالِحٍ

حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت

مفردات بِأَعْلٰى صَوْتِهٖ، ببانگ دہل، بلند آواز سے۔ اَلْأَغْنِيَاءُ، واحد؛ غَنِيٌّ، مالدار، دولت مند۔ شُغْلٌ، جمع: أَشْغَالٌ، کام، مصروفیت۔ أَعْجَبَتْ، أَعْجَبَ إِعْجَابًا، (افعال) اچھا لگنا، خوش ہونا۔ غَضِبَ غَضَبًا (س) غصہ ہونا، ناراض ہونا۔ الْخُدَّامُ، واحد: اَلْخَادِمُ، نوکر چاکر۔ يَبْعَثُ، بَعَثَ بَعْثًا (ف) دوبارہ زندہ کرنا، اٹھانا۔ يَجْزِي، جَزٰى جَزَاءً، (ض) بدلہ دینا۔ ضَحِكَ ضِحْكًا (س) ہنسنا۔ مِسْكِيْنٌ، جمع: مَسَاكِيْنُ، بے چارہ، غریب، محتاج۔ زَرْعٌ، جمع: زُرُوْعٌ، کھیتی۔

ترجمہ حضرت صالح علیہ السلام اپنی قوم میں کھڑے ہوکر بلند آواز سے کہنے لگے: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں ہے، مالدار لوگ کھانے پینے میں لگے ہوئے تھے اور وہ لوگ کھیل کود میں مصروف تھے، وہ لوگ بتوں کو پوجتے تھے اور ان کے علاوہ کسی کو معبود نہیں سمجھتے تھے، پس حضرت صالح علیہ السلام کی دعوت ان کو اچھی نہیں لگی، قوم ثمود

کے دولت مند لوگ برہم ہوگئے اور کہنے لگے: یہ کون ہے؟ نوکروں نے کہا: یہ صالح ہیں، ان لوگوں نے کہا: یہ کیا کہتا ہے؟ نوکروں نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں کہ تم لوگ اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تم لوگوں کا کوئی خدا نہیں ہے، اور وہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تم لوگوں کو تمہارے مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کرے گا اور تم لوگوں کو بدلہ دے گا، اور وہ کہتا ہے کہ: میں اللہ کا رسول ہوں، مجھے اللہ تعالیٰ نے اپنی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے، مالدار لوگ ہنسنے لگے اور کہنے لگے: بے چارہ! کیا یہ رسول ہے؟ اس کے پاس نہ تو عالی شان عمارت ہے اور نہ ہی باغ ہے، اس کے پاس نہ تو کھیتی ہے اور نہ ہی کھجور کا باغ ہے، پس کیسے یہ رسول ہو سکتا ہے؟

دِعَايَةُ الْأَغْنِيَاءِ

مالداروں کا پروپیگنڈہ

مفردات اَلْأَغْنِيَاءُ، واحد: غَنِيٌّ: مالدار لوگ، دولت مندوں، امیروں۔ يَمِيْلُون، مَالَ مَيَلَانًا (ض) مائل ہونا رجحان ہونا۔ رِئَاسَةٌ، سرداری، چودھراہٹ۔ أَطَعْتُمْ، أَطَاعَ إِطَاعَةً (افعال) اطاعت کرنا، بات ماننا، فرمانبرداری کرنا۔ خَاسِرُوْنَ واحد: خَاسِرٌ، نقصان اٹھانے والا۔ يَعِدُ، وَعَدَ عِدَةً (ض) وعدہ کرنا۔ مِتُّمْ، مَاتَ مَوْتًا (س،ن) مرنا، وفات پانا۔ تُرَابٌ جمع: أَتْرِبَةٌ، مٹی۔ عِظَامٌ، واحد: عَظْمٌ ہڈی۔ مُخْرَجُوْنَ

واحد: مُخْرَجٌ، نکالا ہوا جس کو نکالا جائے، دوبارہ زندہ جس کو کیا جائے۔ هَيْهَاتَ، دوری۔ نَحْيَا، حَيِيَ حَيَاةً (س) زندہ ہونا مَبْعُوثُوْنَ، واحد: مَبْعُوثٌ، دوبارہ اٹھایا جائے جس کو، جن کو دوبارہ زندہ کیا جائے۔ اِفْتَرٰى، اِفْتِرَاءً (افتعال) بہتان تراشی کرنا، الزام لگانا، گھڑنا۔

ترجمہ دولت مند لوگوں نے دیکھا کہ کچھ لوگ حضرت صالح کی طرف مائل ہو رہے ہیں تو انھیں اپنی سرداروں (چودھراہٹ) کا اندیشہ ہوا اور کہنے لگے: یہ تم ہی جیسا کہ ایک انسان ہے جو تم لوگ کھاتے ہو وہی یہ بھی کھاتا ہے اور جو چیز تم لوگ پیتے ہو وہی یہ بھی پیتا ہے، اگر تم لوگ اپنے ہی جیسے ایک انسان کی اطاعت کرنے لگوگے تو اس وقت تم لوگ نقصان اٹھانے والے ہو جاؤگے کیا وہ تم لوگوں سے وعدہ کرتا ہے کہ تم جب مرجاؤگے اور (مرکر) مٹی اور ہڈی بن جاؤگے تو تم لوگ دوبارہ نکالے جاؤگے، دوری ہو، دوری ہو (بہت دور ہے) وہ بات جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ہماری زندگی صرف یہی دنیاوی زندگی ہے ہم مرتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں اور ہم لوگ دوبارہ زندہ نہیں کیے جائیں گے، یہ ایسا آدمی ہے جس نے اللہ تعالیٰ پر جھوٹ گھڑلیا ہے، ہم اس پر ایمان نہیں لائیں گے۔

قَدْ أَخْطَأَ ظَنُّنَا

ہمارا گمان غلط ثابت ہوا

مفردات أَخْطَأَ إِخْطَاءً (افعال) غلطی کرنا، چوکنا۔ ظَنٌّ، گمان۔ کَفَرَ کُفْرًا (ن) انکار کرنا۔ وَعَظَ عِظَةً (ض) وعظ کرنا، نصیحت کرنا۔ مَنَعَ مَنْعًا (ف) منع کرنا، روکنا۔ اَلْأَصْنَامُ، واحد: صَنَمٌ، بتوں۔ نَجِيبٌ، جمع: نُجَبَاءُ، شریف، ہوشیار۔ رَشِيدٌ، ہوشیار، عقل مند۔ کِبَارٌ، واحد: کَبِيرٌ، بڑے بڑے۔ أَشْرَافٌ، واحد: شَرِيفٌ، معزز لوگ، شرفاء۔ دُوْنَ، کمتر۔ أَخَذْتَ، أَخَذَ أَخْذًا (ن) لینا، اختیار کرنا۔ خَابَ خَيْبَةً (ض) ناکام ہونا، پانی پھر جانا۔ رَجَاءٌ، امید۔ نَالَ نَيْلًا (ص) لینا، حاصل کرنا۔ ضَاعَ ضَيْعًا (ض) ضائع ہونا، برباد ہونا۔ تَعَبٌ، تھکن، محنت۔ تَأَسَّفَ تَأَسُّفًا (تفعل) افسوس کرنا۔ مَرَّ مُرُوْرًا (ن) گذرنا۔

ترجمہ لوگوں نے حضرت صالح علیہ السلام کا انکار کر دیا اور ایمان نہیں لائے، جب حضرت صالح نے ان کو وعظ و نصیحت کی اور ان کو بتوں کی پوجا سے منع کیا تو ان لوگوں نے کہا: اے صالح! تم تو انتہائی شریف بچے تھے، تم تو بہت زیادہ ہوشیار لڑکے تھے، اور ہمارا گمان تھا کہ تم آئندہ چل کر بڑے بڑے لوگوں اور شرفاء میں سے ہو گے، نیز ہمارا خیال تھا کہ تم فلاں فلاں شخص کی

طرح ہو جاؤ گے لیکن تم کچھ بھی نہ ہو سکے، جو لوگ تمہارے ہم عمر تھے اور عقل میں تم سے کمتر تھے وہ بڑے بڑے آدمی بن گئے، اور اے صالح! تم نے غریبی کا راستہ اختیار کرلیا، تمہارے بارے میں ہمارا گمان غلط ثابت ہوا اور تم سے وابستہ ہماری امیدوں پر پانی پھر گیا، بے چارے تمہارے والد اس کو تم سے کوئی بھلائی حاصل نہ ہو سکی، بے چاری تمہاری ماں اس کی تمہارے بارے میں تھکن اور محنت ضائع چلی گئی،

حضرت صالح علیہ السلام نے ان تمام باتوں کو سُنا اور اپنی قوم پر افسوس کیا، جب حضرت صالح علیہ السلام اپنی قوم کے پاس سے گذرتے تو وہ لوگ کہتے: اللہ تعالیٰ صالح کے والد پر رحم فرمائے، اس کا بیٹا ضائع ہو گیا (برباد ہو گیا)

نَصِيحَةُ صَالِحٍ ـ حضرت صالحؑ کی نصیحت

مفردات يَنْصَحُ، نَصَحَ نُصْحًا (ف) نصیحت کرنا۔ يَدْعُوا، دَعَا دَعْوَةً (ن) دعوت دینا، بلانا۔ حِكْمَةٌ جمع: حِكَمٌ، حکمت، دانائی۔ رِفْقٌ نرمی۔ إِخْوَان، واحد: إِخْوَةٌ، بھائی۔ إِلَى الْأَبَدِ، ہمیشہ ہمیش۔ تَسْكُنُونَ، سَكَنَ سُكُونًا، (ن) رہنا، سکونت اختیار کرنا۔ الْقُصُورُ، واحد: قَصْرٌ، محلات، عالی شان عمارتیں۔ دَائِمًا، ہمیشہ۔ الْبَسَاتِينُ، واحد: بُسْتَانٌ، باغات، الْأَنْهَار، نہریں۔ الزُّرُوعُ، واحد: زَرْعٌ، کھیتیاں۔ الْأَشْجَارُ

واحد: شَجَرٌ، درخت۔ تَنْحِتُوْنَ، نَحَتَ نَحْتًا (ض) تراشنا، أَبَدًا، ہرگز نہیں۔ عُيُوْنٌ، واحد: عَيْنٌ، پانی کا چشمہ۔ مَلَكُ الْمَوْتِ، موت کا فرشتہ۔ يَبْعَثُ، بَعَثَ بَعْثًا (ف) دوبارہ زندہ کرنا۔ النَّعِيْمُ، آرام وراحت، نعمت۔

ترجمہ حضرت صالح علیہ السلام مسلسل اپنی نصیحت کرتے رہے اور ان کو حکمت اور نرمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دین کی دعوت دیتے رہے، آپ کہتے تھے: اے میرے بھائیو! کیا تمہارا گمان ہے کہ تم لوگ یہاں ہمیشہ ہمیش رہو گے؟ کیا تمہارا خیال ہے کہ تم ان عالی شان عمارتوں میں ہمیشہ رہو گے؟ کیا تم لوگ یہ گمان کرتے ہو کہ تم ان باغات اور نہروں میں مسلسل رہو گے؟ اور یہ کہ تم لوگ ان کھیتوں اور درختوں سے برابر کھاتے رہو گے؟ اور یہ کہ تم لوگ مسلسل پہاڑوں سے تراش کر گھر بناتے رہو گے؟ ہرگز نہیں، ہرگز نہیں، بے شک ایسا نہیں ہوسکتا، یقیناً ایسا نہیں ہوسکتا، اے میرے بھائیو! تمہارے باپ دادے کیوں مر گئے؟ ان کے لیے بھی تو محلات تھے اور ان کے واسطے بھی تو اسی طرح باغات اور چشمے تھے، ان کے واسطے بھی کھیتیاں اور کھجور کے باغات تھے اور وہ لوگ بھی تو پہاڑوں سے تراش کر گھر بنا کر ان میں رہا کرتے تھے لیکن یہ تمام چیزیں ان کے لیے نفع بخش نہ ہوسکیں، اور لیکن تمام چیزوں نے ان کو نہیں روکا، اور موت کا فرشتہ ان کے پاس بھی پہنچ گیا اور اس کو ان لوگوں کا راستہ مل گیا، اسی طرح تم لوگ بھی مرو گے اور اللہ تعالیٰ

تم لوگوں کو دوبارہ زندہ کر کے تم سے اس نعمت کے بارے میں سوال کرے گا۔

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ
میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں مانگتا

مفردات أَجْرٌ، جمع: أُجُوْرٌ، اجرت، معاوضہ۔ تَفِرُّوْنَ، فَرَّ فِرَاراً (ض) بھاگنا، فرار اختیار کرنا۔ لَا أُنْقِصُ نَقَصَ نَقْصاً (ن) کم کرنا۔ أُبَلِّغُ، بَلَّغَ تَبْلِيْغاً (تفعیل) پہنچانا۔ رِسَالَاتٌ، واحد: رِسَالَةٌ، پیغام۔ لَا تُطِيْعُوْنَ، أَطَاعَ إِطَاعَةً (افعال) اطاعت کرنا، فرمانبرداری کرنا۔ يَفْجُرُوْنَ، فَجَرَ فُجُوْراً (ن) گناہ کرنا۔ يُفْسِدُوْنَ، أَفْسَدَ إِفْسَاداً (افعال) فساد پھیلانا، بگاڑ پیدا کرنا۔ لَا يُصْلِحُوْنَ، أَصْلَحَ إِصْلَاحاً (افعال) اصلاح کرنا۔ عَجَزَ عَجْزاً (ض) عاجز ہونا، قادر نہ ہونا۔ الْمُسَحَّرُوْنَ، واحد: الْمُسَحَّرُ، جادو کیا ہوا، سحر زدہ۔ آيَةٌ جمع: آيَاتٌ، نشانی، علامت۔

ترجمہ میرے بھائیو! تم مجھ سے کیوں بھاگتے ہو، تم کو مجھ سے کیوں ڈر لگتا ہے نہ تو میں تمہارے مال میں کچھ کم کرتا (اور) نہ ہی تم سے کچھ مانگتا ہوں، میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اور اللہ کا پیغام پہنچاتا ہوں، میں اس پر تم سے کوئی بدلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو اللہ رب العزت ہی کے پاس ہے، میرے بھائیو! تم میری

اطاعت کیوں نہیں کرتے، میں تمہارے لیے امانت دار اور تمہارا خیر خواہ ہوں، تم ایسے لوگوں کی بات پر کیوں چلتے ہو جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں، اور انکے اموال کھاتے ہیں، اور جو لوگ خراب کام کرتے ہیں اور زمین پر فساد مچاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے، قوم عاجز آگئی اور ان سے کوئی جواب نہ بن پڑا، چنانچہ انہوں نے کہا! تم پر تو کسی نے سحر کر دیا ہے، تم بھی ہمارے جیسے ایک آدمی ہو، بس تم اگر سچے ہو تو کوئی نشانی لے آؤ۔

نَاقَةُ اللهِ — اللہ کی اُونٹنی

مفردات أَيٌّ، کون سا۔ حَامِلٌ، حاملہ، اٹھانے والا۔ تَلِد وَلَد وِلَادَةً (ض) پیدا کرنا۔ تنبت نَبَتَ نَبَاتًا (ن) اگنا، نکلنا۔ تُنْتِج انتج إنتَاجًا: پیدا کرنا۔ ایقنوا ایقن إیقانًا یقین کرنا۔

ترجمہ حضرت صالحؑ نے فرمایا! تمہیں کیسی نشانی چاہیئے؟ انہوں نے کہا! اگر تم سچے ہو تو اُس پہاڑ سے ہمارے لیے ایک حاملہ اونٹنی نکال دو! حالانکہ وہ بخوبی جانتے تھے کہ اونٹنی تو اونٹنی ہی سے پیدا ہوتی ہے (یہ بھی جانتے تھے) کہ اونٹنی نہ تو زمین سے پیدا ہوتی ہے اور نہ ہی پتھر سے پیدا ہوتی ہے، اور انہوں نے یقین کر لیا تھا کہ حضرت صالحؑ تو عاجز آجائیں گے اور وہ لوگ کامیاب ہو جائیں گے، لیکن حضرت صالحؑ کا اپنے خدا پر ایمان پختہ تھا اور وہ جانتے تھے کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے، چنانچہ حضرت صالحؑ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اور لوگوں کے

مطالبے کے مطابق ہوا، پہاڑ سے ایک اونٹنی نکلی جو حاملہ تھی اور اس نے بچہ جنا، لوگ حیرت زدہ ہو گئے، لیکن ان میں سے ایک کے علاوہ کوئی ایمان نہیں لایا۔

النَّوْبَةُ ـــــ باری

مفردات اَلنَّوْبَةُ، جمع: نُوَبٌ، ونَوْبَاتٌ، باری، آيَةٌ، جمع: آيَاتٌ، نشانی۔ خَلَقَ خَلْقاً (ن) پیدا کرنا۔ لَا تَمَسُّوا، مَسَّ مَسًّا (س) چھونا۔ السُّوْءِ، برائی۔ عَلَفٌ، جمع: أَعْلَافٌ، چارہ، گھاس۔ الخَلْقُ، ساخت، بناوٹ۔ مَاشِيَةٌ، جمع: مَوَاشِيْ، جانور، چوپایا۔ تَنْفِرُ، نَفَرَ نُفُوْراً (ض) نفرت کرنا، بدکنا، دور ہونا۔ فَرَّتْ، فَرَّ فِرَاراً (ض) بھاگنا، فرار اختیار کرنا۔

ترجمہ حضرت صالح علیہ السلام نے فرمایا: یہ اللہ کی اونٹنی ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی نشانی ہے، تم نے مطالبہ کیا (سوال کیا) تو اللہ نے اس کو اپنی قدرت سے پیدا کر دیا تمہارے واسطے، لہٰذا اس کا احترام کرو اور اس کو تم لوگ برائی کے ساتھ ہاتھ مت لگاؤ، ورنہ تم لوگ جلد ہی عذاب میں گرفتار ہو جاؤ گے، یہ اونٹنی اللہ کی زمین میں کھاتی اور پیتی ہے آتی اور جاتی ہے (چلتی اور پھرتی ہے) اس کا چارہ اور پانی تمہارے ذمہ نہیں ہے، کیونکہ چارہ اور پانی بہت زیادہ ہے اور یہ اونٹنی انتہائی بڑی عجیب و غریب بناوٹ والی تھی، اس وجہ سے قوم کے جانور اس سے ڈرتے تھے اور اس سے بدکتے تھے، جب جب یہ پانی پینے کے لیے آتی تھی تو چوپائے بدک کر بھاگ جاتے تھے، حضرت صالح علیہ السلام نے اس کو دیکھا تو فرمایا، ایک دن اس

اونٹنی کی باری ہوگی اور ایک تمہارے جانور کی باری ہوگی، چنانچہ ایک دن یہ اونٹنی پانی پیے گی اور ایک دن تمہارے جانور پانی پئیں گے۔ اسی طرح ہوا پس جب اونٹنی کی باری آتی تھی تو وہ جاتی تھی اور پانی پی لیتی تھی، اور جب قوم کے جانور کی باری ہوتی تھی تو وہ جاکر پی لیتے تھے۔

طُغیَانُ ثَمُودَ — قومِ ثمود کی سرکشی

طُغْیَانٌ، سرکشی۔ حد سے بڑھ جانا۔ اِستَکبَرَ، اِستِکبَارًا (استفعال) تکبر کرنا۔ طَغَوْا، طَغٰی طَغْیًا (ف) سرکشی کرنا، حد سے تجاوز کرنا۔ مَاشِیَۃٌ، جمع: مواشی۔ چوپائے جانور۔ ضَجِرَ ضَجَرًا (س) تنگ آجانا، اکتا جانا۔ تَنْفِرُ، نَفَرَ نُفُورًا (ض) نفرت کرنا، بھاگنا، بدکنا۔ حَذَّرَ، تَحْذِیرًا (تفعیل) ڈرانا، متنبہ کرنا۔ یُھِینُوا، أَھَانَ إِھَانَۃً (افعال) توہین کرنا، ذلیل کرنا۔ لَمْ یَحْذَرُوا، حَذِرَ حَذَرًا (س) ڈرنا، بچنا۔ الشَّقِیَّانِ، واحد: الشَّقِیُّ، جمع: أَشْقِیَاءُ، بدبخت۔ یَنْتَظِرَانِ، اِنْتَظَرَ اِنْتِظَارًا (افتعال) انتظار کرنا۔ رَمٰی رَمْیًا (ض) پھینکنا۔ سَھْمٌ، جمع: سِھَامٌ، تیر۔ نَحَرَ نَحْرًا (ف) ذبح کرنا، گلے پر چھری پھیرنا۔

ترجمہ لیکن قوم نے تکبر کیا اور سرکشی کی اور کہنے لگے: ہمارے چوپائے روزانہ کیوں نہیں پئیں گے، لوگ اس اونٹنی سے تنگ آگئے جس سے ان کے جانور بدکتے تھے، اور حضرت صالحؑ ان کو اس اونٹنی کی توہین کرنے سے ڈرا چکے تھے، لیکن وہ لوگ نہیں ڈرے

کہنے لگے: اس اونٹنی کو کون قتل کرے گا؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: میں! اور ایک دوسرے شخص نے کھڑے ہو کر کہا: میں! دونوں بدبخت گئے اور اونٹنی کے نکلنے کے انتظار میں بیٹھ گئے یہاں تک کہ جب اونٹنی نکلی تو پہلے شخص نے اس کو تیر مارا اور دوسرے نے اس کو ذبح کر کے قتل کر ڈالا۔

اَلْعَذَابُ ــــ عذاب

مفردات نُحِرَتْ، ذبح کردی گئی۔ تَأَسَّفَ تَأَسُّفًا (تفعل) افسوس کرنا۔ حَزِنَ حُزْنًا (س) غمگین ہونا۔ تَمَتَّعُوْا، تَمَتَّعَ تَمَتُّعًا (تفعل) فائدہ اٹھانا، لطف اندوز ہونا۔ وَعْدٌ، وعدہ۔ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ، سچا۔ يُفْسِدُوْنَ، أَفْسَدَ إِفْسَادًا (افعال) فساد پھیلانا۔ حَلَفُوْا، حَلَفَ حَلْفًا (ض) قسم کھانا۔ صَيْحَةٌ، جمع: صَيْحَاتٌ، چیخ و پکار۔ زِلْزَال، زلزلہ۔ تَفَطَّرَتْ، تَفَطَّرَ تَفَطُّرًا (تفعل) پھٹ جانا، پارہ پارہ ہونا۔ تَهَدَّمَتْ، تَهَدَّمَ تَهَدُّمًا (تفعل) منہدم ہونا، گر جانا۔ خَرِبَتْ، خَرِبَ خَرَابًا (س) ویران ہونا، اجڑ جانا۔ هَاجَرَ مُهَاجَرَةً (مفاعلة) ہجرت کرنا، ترکِ وطن کرنا۔ الشَّقِيَّةُ، بدبخت، منحوس۔ صَوْتٌ حَزِيْنٌ، غمگین آواز۔ أَبْلَغْتُ، أَبْلَغَ إِبْلَاغًا (افعال) پہنچانا۔ رِسَالَةٌ، جمع: رِسَالَاتٌ، پیغام۔ نَصَحْتُ، نَصَحَ نُصْحًا (ف) نصیحت کرنا۔ هُنَالِكَ، وہاں۔ قُصُوْرٌ، واحد:

قَصْرٌ، محلات، عالی شان عمارتیں۔ مُعَطَّلَةٌ، بے کار۔ موحشة، وحشت ناک۔ دَاعٍ، جمع: دُعَاةٌ، پکارنے والا۔ مُجِیْبٌ، جواب دینے والا۔ مَرَّ مُرُوراً (ن) گذرنا۔ دِیَارٌ، علاقے، بستیاں۔ بَاكِیْنَ، واحد: بَاكٍ، روتے ہوئے۔

ترجمہ جب حضرت صالح علیہ السلام کو علم ہوا کہ اونٹنی ذبح کر دی گئی تو ان کو بہت افسوس ہوا اور انتہائی زیادہ غمگین ہوئے اور لوگوں سے کہا: تم لوگ اپنے اپنے گھروں میں تین دن تک فائدہ اٹھالو، یہ بالکل سچا وعدہ ہے، شہر میں ۹ افراد تھے جو زمین (ملک) میں فساد پھیلایا کرتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے، چنانچہ ان لوگوں نے قسم کھائی اور کہا: ہم لوگ رات میں صالح اور اس کے گھر والوں کو قتل کر دیں گے اور جب ہم لوگوں سے پوچھا جائے گا تو ہم لوگ جواب دیں گے کہ ہم کو کوئی علم نہیں ہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو عذاب ان پر آیا، ان لوگوں نے اپنی عادت کے مطابق صبح کی تو اچانک بھونچال کے ساتھ دھماکہ ہوا، ایسا دھماکہ جس سے لوگوں کے دل پارہ پارہ ہو گئے۔ اور ایسا زلزلہ جس سے تمام گھر گر گئے اور وہ دن قومِ ثمود پر بڑا ہی سخت تھا۔ سارے کے سارے لوگ ہلاک ہو گئے اور شہر ویران ہو گیا، حضرت صالح علیہ السلام اور مؤمنین نے اس منحوس شہر سے اور جو کچھ وہ لوگ اس میں کیا کرتے تھے اس سے ہجرت کی، حضرت صالحؑ نکلے جبکہ وہ اپنی قوم کو مردہ پڑا ہوا دیکھ رہے تھے۔ چنانچہ انہوں نے غمگین آواز میں کہا: اے میری قوم! میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا اور میں نے تم لوگوں کو نصیحت کی، لیکن تم لوگوں

نے نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کیا۔ آج بھی وہاں انسان کو صرف ویران محلات اور بے کار کنویں دکھائی دیتے ہیں، نیز اس کو صرف وحشت ناک بستیاں ہی دکھائی دیتی ہیں جن میں نہ کوئی آواز لگانے والا ہے اور نہ ہی کوئی جواب دینے والا ہے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا شام جاتے ہوئے راستے میں قوم ثمود کے علاقوں سے گذر ہوا تو اپنے صحابہؓ سے فرمایا: تم لوگ ان لوگوں کے گھروں میں داخل نہ ہو جنہوں نے اپنے اوپر ظلم کیا مگر یہ کہ روتے ہوئے اس سے ڈرتے ہوئے کہ جو عذاب ان کو پہنچا کہیں وہ تم کو بھی نہ پہنچ جائے، یاد رکھو! قومِ ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا۔ پھٹکار اور ہلاکت ہو قوم ثمود کے لیے۔

Maktaba -e- Thanvi Deoband
Visit us at www.maktabathanvi.com
E mail books@maktabathanvi.com
Phone No 01336 222053(O) 222891 (Fax) 222891